

قیامت قیامت قیامت

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ  
اور پہاڑ ہو جائیں گے جیسے دھنسی کی اُون (القرآن)

# قیامت قیامت قیامت قیامت قیامت

AL-HADI PH : 652919

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد  
ایم۔ لے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

ادارہ مسعودیہ  
ای۔ ۵، ۶/۲، ناظم آباد۔ کراچی (سندھ)  
اسلامی جمہوریہ پاکستان، ۱۴۱۷ھ / ۱۹۹۶ء













بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَوْتَكُونُ لِلْجَبَابِكِ الْعَمَلِ الْمُنْفُوتِ  
اور پہاڑ ہوجا میں گے جیسے دھنکی اون (القرآن)

# قیامت

پروفیسر ڈاکٹر محمد محمود احمد  
ایم۔ اے ؛ بی۔ ایچ۔ ڈی



۲/۶، ۵-ای، ناظم آباد، کراچی، (سندھ)  
اسلامی جمہوریہ پاکستان

ادارہ مسعودیہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
وَبِکَافٍ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اَوْتِیَتْکُمْ لِبَابِ الْکِتَابِ الْعَرَبِیِّ الْمُنْفُوتِ  
اور پہاڑ ہو جب میں گے جیسے دھنکی اُون (القرآن)

# قیامت

کرمظاہر

پروفیسر ڈاکٹر محمد محمود احمد  
ایم۔ اے، بی۔ اے، این۔ ڈی



۲/۶۵-۵، ناظم آباد، کراچی، (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان

ادارہ مسعودیہ



## حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

کیامت	_____	کتاب
پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	_____	مصنف
شاہ محمد حسینی	_____	کاتب
حاجی معراج الدین	_____	طابع
ادارہ مسعودیہ ، کراچی	_____	ناشر
شاہکار پریس ، کراچی	_____	مطبع
۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۸ء	_____	طباعت
گیارہ سو	_____	تعداد
۲۵ روپے	_____	قیمت

### ملنے کے پتے

- ۱- ادارہ مسعودیہ ، ۲/۶ ، ۵-ای ، ناظم آباد ، کراچی
- ۲- مختار پبلی کیشنز ، ۲۵-جاپان مینشن ، ریگل ، صدر ، کراچی
- ۳- مکتبہ غوثیہ ، سبزی منڈی ، کراچی
- ۴- مکتبہ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی
- ۵- ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
- ۶- شبیر برادرز ، دربار مارکیٹ ، گنج بخش ، لاہور
- ۷- مکتبہ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی



## حقوق طباعت بحق مصنف محفوظ ہیں

کیامت	_____	کتاب
پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد	_____	مصنف
شاہ محمد حسینی	_____	کاتب
حاجی معراج الدین	_____	طابع
ادارہ مسعودیہ ، کراچی	_____	ناشر
شاہکار پریس ، کراچی	_____	مطبع
۱۴۱۸ھ / ۱۹۹۸ء	_____	طباعت
گیارہ سو	_____	تعداد
۲۵ روپے	_____	قیمت

### ملنے کے پتے

- ۱- ادارہ مسعودیہ ، ۲/۶ ، ۵-ای ، ناظم آباد ، کراچی
- ۲- مختار پبلی کیشنز ، ۲۵-جاپان مینشن ، ریگل ، صدر ، کراچی
- ۳- مکتبہ غوثیہ ، سبزی منڈی ، کراچی
- ۴- مکتبہ رضویہ ، آرام باغ ، کراچی
- ۵- ضیاء القرآن پبلی کیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
- ۶- شبیر برادرز ، دربار مارکیٹ ، گنج بخش ، لاہور
- ۷- مکتبہ ضیائیہ ، بوہڑ بازار ، راولپنڈی



# انتسا

○ قدرے کے شاخے

○ مٹے کے اُٹے

○ آرزو کے جاہے

اُسے آرزو کے نام

○ جو قیامت میں سے دلورے آسے بڑے کرا بھرے گئے

○ سب سے مایوس کر دیے گئے، ان سے مایوس نہ کرے گئے

○ سب سے خاموش رہیں گے، وہ خاموش نہ ہو گئے

○ جس سے شرکے فضائیں گونجیں گے

○ جس سے رحمت کے بکھارے گئے

○ جو ذرا اور محشر کے حضور سے جائے گے

○ جو ہاتھوں سے ہاتھ لے جائے گے اور نوازی سے جائے گے



# انتسا

○ قدرے کے شانے

○ بتے کے آنے

○ آرزووں کے جانے

اُسے آؤنکے نام

○ جو قیامت میں مایوس دلوں کے آنے سے بڑے کرا بھرے گئے

○ سبے مایوس کر دیے گئے، وہ مایوس نہ کرے گئے

○ سبے خاموش رہیں گے، وہ خاموش نہ ہو گئے

○ جس سے شرکے فضائیں گونجیں گے

○ جس سے رحمت کے بکھارے گئے

○ جو داؤد و محشر کے حضور سے جائے گے

○ جو ہاتھوں ہاتھ لے جائے گے اور نوازی سے جائے گے



مختصر روزگاریں صلی اللہ علیہ وسلم

بلوغ اللعاب

کشف اللہ فی حکمہ

حسبہ معضالہ

عقوبت و اولیاء

عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

کلام شیخ سعدی

کتبہ گوہر قلم







## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



دنیا میں ہرابتدائی انتہاء ہے — اور ہر انتہاء کی ابتداء ہے —  
 ہر آغاز کا انجام ہے — اور انجام کا آغاز — اے انسانو! اے آسمان دنیا کے  
 ستارو! — اے بہارِ تخلیق کے دل کش بیل بوٹو! — اے محبت و عشق کے  
 راز دارو — اے جذبات کی اُڈتی موجو! — اے خیالات کے برکتے بادلو!  
 — اے احساسات کی تڑپتی لہرو! — اے افکار کے اُبلتے چشمو! —  
 اے جہانِ نو کے معمارو! — اے کائناتِ ارضی کے غوطہ خورو! — اے  
 کائناتِ سماوی کے شاہینو! — اے شہروں اور بازاروں کی رونقوا! —  
 شہروں اور ملکوں کی بہارو! ذرا آنکھیں کھولو! — دیکھو دیکھو دنیا کا رنگ بدلنے والا  
 ہے — وہ ہونے والا ہے جو آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا — جو عقل نے کبھی سوچا  
 — جو دل نے کبھی محسوس نہ کیا — دنیا کا نقشہ بدل جائے گا — <sup>عظیم</sup>  
 مٹ جائیں گے — دنیا کے سارے ممالک خواب و خیال بن جائیں گے —  
 شہروں کا نام و نشان نہ رہے گا — گلی کوچے در بدر ہو جائیں گے — بستیاں  
 اُجڑ جائیں گی — محلّات ویران ہو جائیں گے — شجر و حجر، وحوش و طیور غت بود  
 ہو جائیں گے — ایک آسمان ہوگا، ایک زمین، ایک مخلوق — وطنیت و  
 صوبائیت کا تصور و ہم و خیال بن جائے گا — سب زبانیں ایک زبان میں گم ہو کر لسانیت کے



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



دنیا میں ہر ابتدا کی انتہا ہے — اور ہر انتہا کی ابتدا ہے —  
 ہر آغاز کا انجام ہے — اور انجام کا آغاز — اے انسانو! اے آسمان دنیا کے  
 ستارو! — اے بہارِ تخلیق کے دل کش بیل بوٹو! — اے محبت و عشق کے  
 راز دارو — اے جذبات کی اُمدنی موجو! — اے خیالات کے برستے بادلو!  
 — اے احساسات کی تڑپتی لہرو! — اے افکار کے اُبلتے چشمو! —  
 اے جہانِ نو کے معمارو! — اے کائناتِ ارضی کے غوطہ خورو! — اے  
 کائناتِ سماوی کے شاہینو! — اے شہروں اور بازاروں کی رونقو! — اے  
 شہروں اور ملکوں کی بہارو! ذرا آنکھیں کھولو! — دیکھو دیکھو دنیا کا رنگ بدلنے والا  
 ہے — وہ ہونے والا ہے جو آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا — جو عقل نے کبھی نہ سوجھا  
 — جو دل نے کبھی محسوس نہ کیا — دنیا کا نقشہ بدل جائے گا — <sup>عظیم</sup> برآسم  
 مٹ جائیں گے — دنیا کے سارے ممالک خواب و خیال بن جائیں گے —  
 شہروں کا نام و نشان نہ رہے گا — گلی کوچے در بدر ہو جائیں گے — بستیوں  
 اُجڑ جائیں گی — محلّات ویران ہو جائیں گے — شجر و حجر، دھوئیں و طیوخت بلود  
 ہو جائیں گے — ایک آسمان ہوگا، ایک زمین، ایک مخلوق — وطنیت و  
 صوبائیت کا تصور و ہم و خیال بن جائے گا — سب زبانیں ایک زبان میں گم ہو کر لسانیت کے



عزیزت کو پاپال کر دیں گی۔۔۔۔۔ سب خیال، ایک خیال میں سمٹ جائیں گے۔۔۔۔۔

حاکم و محکوم ایک ہو جائیں گے۔۔۔۔۔ آواز آئے گی۔۔۔۔۔ "آج کس کی

بادشاہت ہے؟"۔۔۔۔۔ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا۔۔۔۔۔ پوچھنے والا خود ہی کہے گا

"آج اُس غالب اللہ کی بادشاہت ہے"۔۔۔۔۔ بساطِ زمین پر سب بادشاہوں نے

کھیل کھیلا مگر آج سب کھیل چوڑے ہو گئے۔۔۔۔۔ ساری بساطیں الٹ گئیں۔۔۔۔۔

ایک ہنگامہ دار و گیر ہے جہاں نہ بادشاہ، بادشاہ معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔۔ نہ رعایا، رعایا

نظر آتی ہے۔۔۔۔۔ سب کو اپنی اپنی پڑی ہے۔۔۔۔۔ کیسی بادشاہت، کس کی

بادشاہت؟۔۔۔۔۔ کیسی حکمرانی، کس کی حکمرانی؟۔۔۔۔۔ آج وہ رعب و دبدبہ کب ہوا؟

آج وہ ہمہ اور وطن نے کہاں گیا؟۔۔۔۔۔ حیف شرمساری سی شرمساری ہے!۔۔۔۔۔

گھٹنے ٹکے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ سر جھکے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ اشک رواں ہیں۔۔۔۔۔

دم گھٹ رہا ہے۔۔۔۔۔ سینہ بھٹ رہا ہے۔۔۔۔۔ کہاں جائیں، کس کو بلائیں؟

رفیق و دمساز کہاں گئے؟۔۔۔۔۔ دوست و بہو خواہ کیا ہوئے؟۔۔۔۔۔ اللہ اللہ! اتنے

ازدھام میں۔۔۔۔۔ اتنی بھٹی بھٹی میں بھی تنہائی کا احساس کھاتے جاتا ہے۔۔۔۔۔

کوئی کسی کا نہیں، سب کو اپنی اپنی پڑی ہے۔۔۔۔۔ مگر ہاں ایک ایسا ہے جس کو دنیا

میں بھی اپنی فکر نہ تھی، دوسروں کی فکر تھی۔۔۔۔۔ آخرت میں بھی اپنی فکر نہیں، دوسروں

کی فکر ہے۔۔۔۔۔ اللہ سے اُس کی درد مندی و غمخواری!۔۔۔۔۔ اللہ سے اُس کے

ہوش و حواس!۔۔۔۔۔ سب کی نگاہیں اُس کی طرف۔۔۔۔۔ اُس کی نگاہ اللہ کی طرف

مقدمہ پیش ہے۔۔۔۔۔ مجرم کھڑے ہیں۔۔۔۔۔ ایک ایک کر کے بخشے جا رہے

ہیں۔۔۔۔۔ کوئی بھی نہ چھوڑا۔۔۔۔۔ آخری جانے والا بھی نظروں میں ہے۔۔۔۔۔

کوئی محروم نہیں۔۔۔۔۔ اللہ اکبر! امت کی حفاظت و پاسداری!۔۔۔۔۔ اے حرمِ عشق

کے مسند نشین! تجھ پر کروں درود۔۔۔۔۔ تجھ پر لاکھوں سلام!



عفرت کو پال کر دیں گی۔۔۔۔۔ سب خیال، ایک خیال میں سمٹ جائیں گے۔۔۔۔۔

حاکم و محکوم ایک ہو جائیں گے۔۔۔۔۔ آواز آئے گی۔۔۔۔۔ ”آج کس کی

بادشاہت ہے؟“۔۔۔۔۔ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا۔۔۔۔۔ پوچھنے والا خود ہی کہے گا

”آج اُس غالب اللہ کی بادشاہت ہے“۔۔۔۔۔ بساطِ زمین پر سب بادشاہوں نے

کھیل کھیلا مگر آج سب کھیل چوڑے ہو گئے۔۔۔۔۔ ساری بساطیں لٹ گئیں۔۔۔۔۔

ایک ہنگامہ دار و گیر ہے جہاں نہ بادشاہ، بادشاہ معلوم ہوتا ہے۔۔۔۔۔ نہ رعایا، رعایا

نظر آتی ہے۔۔۔۔۔ سب کو اپنی اپنی پڑی ہے۔۔۔۔۔ کیسی بادشاہت، کس کی

بادشاہت؟۔۔۔۔۔ کیسی حکمرانی، کس کی حکمرانی؟۔۔۔۔۔ آج وہ رعب و دبدبہ کب ہوا؟

آج وہ ہمہ اور وطن ظنہ کہاں گیا؟۔۔۔۔۔ حیف شمر ساری سی شمر ساری ہے!۔۔۔۔۔

گھٹنے ٹکے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ سر جھکے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ اشک واں ہیں۔۔۔۔۔

دم گھٹ رہا ہے۔۔۔۔۔ سینہ بھٹ رہا ہے۔۔۔۔۔ کہاں جائیں، کس کو بلائیں؟

رفیق و دمساز کہاں گئے؟۔۔۔۔۔ دوست و بہو خواہ کیا ہوئے؟۔۔۔۔۔ اللہ اللہ! اتنے

ازدھام میں۔۔۔۔۔ اتنی بھیر بھاڑ میں بھی تنہائی کا احساس کھاتے جاتا ہے۔۔۔۔۔

کوئی کسی کا نہیں، سب کو اپنی اپنی پڑی ہے۔۔۔۔۔ مگر ہاں ایک ایسا ہے جس کو دنیا

میں بھی اپنی فکر نہ تھی، دوسروں کی فکر تھی۔۔۔۔۔ آخرت میں بھی اپنی فکر نہیں، دوسروں

کی فکر ہے۔۔۔۔۔ اللہ سے اُس کی درد مندی و غمخواری!۔۔۔۔۔ اللہ سے اُس کے

ہوش و حواس!۔۔۔۔۔ سب کی نگاہیں اُس کی طرف۔۔۔۔۔ اُس کی نگاہ اللہ کی طرف

مقدمہ پیش ہے۔۔۔۔۔ مجرم کھڑے ہیں۔۔۔۔۔ ایک ایک کر کے بخش جا رہے

ہیں۔۔۔۔۔ کوئی بھی نہ چھوڑا۔۔۔۔۔ آخری جانے والا بھی نظروں میں ہے۔۔۔۔۔

کوئی محروم نہیں۔۔۔۔۔ اللہ اکبر! امت کی حفاظت و پاسداری!۔۔۔۔۔ اے حریمِ عشق

کے مسند نشین! تجھ پر کروں درود۔۔۔۔۔ تجھ پر لاکھوں سلام!





کائنات کی وسعتوں میں ہم کیا ہیں؟ — کچھ بھی تو نہیں — باتیں ایسی کرتے ہیں، دعوے ایسے کرتے ہیں جیسے سب کچھ ہم ہی ہیں — ایک ذرا سے طوفان سے، ایک ذرا سے زلزلے سے، ایک ذرا سے سیلاب سے ہماری بنیادیں ہلنے لگتی ہیں — گھبرا جاتے ہیں — خود کو بے دست و پا محسوس کرتے ہیں — افسوس کیسے کمزور اور بودے ہیں ہم! — طوفانوں، زلزلوں، سیلابوں کو چھوٹے — ہرات ہم پر ایک قیامت گزرتی ہے — ہم سو جاتے ہیں — مطلق العنان بادشاہ، فرعون وقت بھی اپنے بستر پر اس طرح پڑا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچہ بھی کیا ہوگا! — جب صبح ہو جاتی ہے، یہ قیامت گزر جاتی ہے پھر وہی بلند بانگ دعوے! — پھر وہی لن ترانیاں — یہ تاشا روز ہوتا ہے — یہ قیامت روز گزرتی ہے مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں — نہ معلوم کب کھلیں گی! — کسی کو دیکھیں نہ دیکھیں، اپنے وجود ہی کو دیکھ لیں تو آنکھیں کھل جائیں — ہمارے خالق و مالک نے ہمارے وجود کی تاریخ کو چند آیتوں میں سمو کر رکھ دیا —

- پانی کی بوند سے اسے پیدا کیا
- پھر اسے طرح طرح کے اندازے میں رکھا
- پھر اس کے لئے راستہ آسان کیا
- پھر اسے موت دی
- پھر قبر میں رکھوایا
- پھر جب چاہا اسے باہر نکالا

(عبس - ۳۸)





کائنات کی وسعتوں میں ہم کیا ہیں؟ — کچھ بھی تو نہیں — باتیں  
ایسی کرتے ہیں، دعویٰ ایسے کرتے ہیں جیسے سب کچھ ہم ہی ہیں — ایک ذرا سے  
طوفان سے، ایک ذرا سے زلزلے سے، ایک ذرا سے سیلاب سے ہماری بنیادیں  
ٹپنے لگتی ہیں — گھبرا جاتے ہیں — خود کو بے دست و پا محسوس کرتے ہیں  
— افسوس کیسے کمزور اور بودے ہیں ہم! — طوفانوں، زلزلوں، سیلابوں کو  
چھوٹے — ہر رات ہم پر ایک قیامت گزرتی ہے — ہم سو جاتے ہیں —  
مطلق العنان بادشاہ، فرعون وقت بھی اپنے بستر پر اس طرح پڑا ہوتا ہے کہ شیر خوار بچہ بھی  
کیا ہوگا! — جب صبح ہو جاتی ہے، یہ قیامت گزر جاتی ہے پھر وہی بلند بانگ دعوئے!  
— پھر وہی لہن ترانیاں — یہ تماشہ روز ہوتا ہے — یہ قیامت روز  
گزرتی ہے مگر ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں — نہ معلوم کب کھلیں گی! — کسی کو  
دیکھیں نہ دیکھیں، اپنے وجود ہی کو دیکھ لیں تو آنکھیں کھل جائیں — ہمارے خالق و مالک نے  
ہمارے وجود کی تاریخ کو چند آیتوں میں سمو کر رکھ دیا —

○ پانی کی بوند سے اسے پیدا کیا

○ پھر اسے طرح طرح کے اندازے میں رکھا

○ پھر اس کے لئے راستہ آسمان کیا

○ پھر اسے موت دی

○ پھر قبر میں رکھوایا

○ پھر جب چاہا اسے باہر نکالا



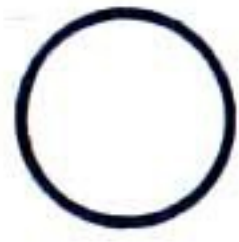
بیشک جو کچھ کہا سچ کہا — ہم کو بنایا، زندگی دی — دولت بے بہا دی  
 — یہ بھی بتا دیا کہ زندگی کھیل تماشا نہیں — ماہ و سال کا حساب دینا ہوگا —  
 شب و روز کا حساب دینا ہوگا — ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہوگا —  
 اب جس طرح چلے، زندگی بسر کرو — ہم نے صراطِ مستقیم دکھادی، اس پر چلو یا مٹن مانی کرو  
 — قیامت تک کے لئے تم کو چھوٹ ہے — پھر جب پکڑیں گے تو تم کو کوئی  
 نہ چھڑا سکے گا — الا ماشاء اللہ!



ہم دیکھتے ہیں کہ سورج مشرق سے نکلتا ہے، مغرب میں غروب ہوتا ہے —  
 ہم دیکھتے ہیں گرمی اور سردی اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں — ہم دیکھتے ہیں کہ بہار و خزاں  
 اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں — ہم دیکھتے ہیں کہ پھل پھول اپنے اپنے وقت پر نکلتے ہیں  
 — سب کاموں کا اپنا اپنا وقت ہے — ایک پروگرام ہے — ایک  
 میزان ہے — ذرہ ذرہ میں عدل کی جلوہ گرمی ہے — مگر پھر ہم یہ بھی دیکھتے  
 ہیں کہ ایک ملک دوسرے ملک پر زیادتی کرتا ہے اور چین سے زندگی بسر کرتا ہے —  
 ایک قوم دوسری قوم پر ظلم کرتی ہے اور خوشی خوشی زندگی گزارتی ہے — ایک خاندان  
 دوسرے خاندان پر ظلم کرتا ہے اور ظالم عیش و آرام کی زندگی بسر کرتا ہے — ایک فرد  
 دوسرے فرد پر ظلم کرتا ہے اور ظالم دُنڈاتا پھرتا ہے — کوئی اُس سے باز پرس کرنے والا  
 نہیں — اگر کائنات میں عدل ہے تو پھر یہ کیا ہے؟ — بات یہ ہے کہ زندگی  
 اتنی مختصر و محدود نہیں جتنی ہم سمجھتے ہیں — زندگی کا دائرہ بڑا وسیع ہے — زندگی  
 کی منزلیں ہیں — عدم سے وجود — وجود سے برزخ — برزخ سے جنت و  
 دوزخ — اگر زندگی کو اسی دنیا میں محدود سمجھیں تو پھر اس سوال کا کوئی جواب نہیں —



بیشک جو کچھ کہا سچ کہا — ہم کو بنایا، زندگی دی — دولت بے بہا دی  
 — یہ بھی بتا دیا کہ زندگی کھیل تماشا نہیں — ماہ و سال کا حساب دینا ہوگا —  
 شب و روز کا حساب دینا ہوگا — ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہوگا —  
 اب جس طرح چلے زندگی بسر کرو — ہم نے صراطِ مستقیم دکھادی، اس پر چلو یا من مانی کرو  
 — قیامت تک کے لئے تم کو چھوٹ ہے — پھر جب پکڑیں گے تو تم کو کوئی  
 نہ چھڑا سکے گا — الا ماشاء اللہ!



ہم دیکھتے ہیں کہ سورج مشرق سے نکلتا ہے، مغرب میں غروب ہوتا ہے —  
 ہم دیکھتے ہیں گرمی اور سردی اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں — ہم دیکھتے ہیں کہ بہار و خزاں  
 اپنے اپنے وقت پر آتی ہیں — ہم دیکھتے ہیں کہ پھل پھول اپنے اپنے وقت پر نکلتے ہیں  
 — سب کاموں کا اپنا اپنا وقت ہے — ایک پروگرام ہے — ایک  
 میزان ہے — ذرہ ذرہ میں عدل کی جلوہ گرمی ہے — مگر پھر ہم یہ بھی دیکھتے  
 ہیں کہ ایک ملک دوسرے ملک پر زیادتی کرتا ہے اور چین سے زندگی بسر کرتا ہے —  
 ایک قوم دوسری قوم پر ظلم کرتی ہے اور خوشی خوشی زندگی گزارتی ہے — ایک خاندان  
 دوسرے خاندان پر ظلم کرتا ہے اور ظالم عیش و آرام کی زندگی بسر کرتا ہے — ایک فرد  
 دوسرے فرد پر ظلم کرتا ہے اور ظالم دندنا پھرتا ہے — کوئی اُس سے باز پرس کر نیوالا  
 نہیں — اگر کائنات میں عدل ہے تو پھر یہ کیا ہے؟ — بات یہ ہے کہ زندگی  
 اتنی مختصر و محدود نہیں جتنی ہم سمجھتے ہیں — زندگی کا دائرہ بڑا وسیع ہے — زندگی  
 کی منزلیں ہیں — عدم سے وجود — وجود سے برزخ — برزخ سے جنت و  
 دوزخ — اگر زندگی کو اسی دنیا میں محدود سمجھیں تو پھر اس سوال کا کوئی جواب نہیں —



جب بات اُدھوری ہوتی ہے تو سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب بات پوری ہو جاتی ہے تو سمجھ میں آ جاتی ہے۔ ہم اُدھوری بات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور سمجھ نہیں پاتے۔ زندگی جب پوری ہوگی، انجام سامنے ہوگا تو بہت سی باتیں سمجھ میں آجائیں گی۔ سب معتمد حل ہو جائیں گے۔ سب گتھیاں سلجھ جائیں گی۔ ہاں قیام قیامت اس سوال کا جواب ہے جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا جائے گا۔

کوئی دشمن اپنے دشمن کو نہیں بتاتا کہ اُس کے سر پر کیا مصیبت آنے والی ہے ہاں دوست ہی دوست کو بتاتا ہے کہ اُس کے سر پر کیا مصیبتیں آنے والی ہیں۔ اللہ اللہ وہ کتنا رحیم و کریم ہے! اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے۔ اس سے بڑی مہربانی اور کیا ہوگی کہ آنے والے انقلابِ عظیم کی صدیوں پہلے خبر دے دی گئی اور اس راز کو اُلَمِ شَرَح کر دیا جو کسی طرح کھل نہ سکتا تھا۔ مگر نہیں نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ وہ کریم اور مہربان ہے۔ آنے والے انقلاب کی ایک بات بتادی۔ اور جو کچھ نہ بتایا گیا وہ اس کے حبیبِ کریم رروف رحیم نے بتادیا۔ ہاں ایک ایک کر کے بتادیا۔

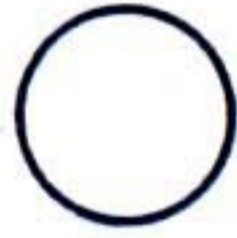


نظام کائنات کا بھید کھول دیا گیا اور یہ بتادیا گیا کہ جس نے تم کو بنایا ہے اسی کی طرف تم کو لوٹنا ہے۔ پھر ایک وقت مقرر پر اٹھنا ہے اور اپنے کئے کا بدلہ پانا ہے۔ بات بہت عجیب تھی جس نے سنی حیران رہ گیا۔ کیا واقعی ایسا ہوگا؟ کیا جب ہم جائیں گے، ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، غبارِ راہ بن کر اڑ جائیں گے۔ کیا پھر زندہ کئے جائیں گے؟ بہت سوں نے تعجب کیا، بہت سوں نے شک کیا، بہت سوں نے انکار ہی کر دیا۔ یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں۔ مگر ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ عقل تو لکیر کی فقیر ہے۔ جو ہوتا رہتا ہے وہ عقل میں آجاتا ہے، جو نہیں ہوتا، نہیں آتا۔ سبحان



جب بات اُدھوری ہوتی ہے تو سمجھ میں نہیں آتی لیکن جب بات پوری ہو جاتی ہے تو سمجھ میں آ جاتی ہے۔ ہم اُدھوری بات کو سمجھنا چاہتے ہیں اور سمجھ نہیں پاتے۔ زندگی جب پوری ہوگی، انجام سامنے ہوگا تو بہت سی باتیں سمجھ میں آجائیں گی۔ سب معجزے حل ہو جائیں گے۔ سب گتھیاں سلجھ جائیں گی۔ ہاں قیامِ قیامت اس سوال کا جواب ہے جب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا جائے گا۔

کوئی دشمن اپنے دشمن کو نہیں بتاتا کہ اُس کے سر پر کیا مصیبت آنے والی ہے ہاں دوست ہی دوست کو بتاتا ہے کہ اُس کے سر پر کیا مصیبتیں آنے والی ہیں۔ اللہ اللہ وہ کتنا رحیم و کریم ہے! اپنے بندوں پر بہت ہی مہربان ہے۔ اس سے بڑی مہربانی اور کیا ہوگی کہ آنے والے انقلابِ عظیم کی صدیوں پہلے خبر دے دی گئی اور اس راز کو اَلْم شرح کر دیا جو کسی طرح کھل نہ سکتا تھا۔ مگر نہیں نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔ وہ کریم اور مہربان ہے۔ آنے والے انقلاب کی ایک بات بتادی۔ اور جو کچھ نہ بتایا گیا وہ اس کے حبیبِ کریم رروف رحیم نے بتادیا۔ ہاں ایک ایک کر کے بتادیا۔



نظامِ کائنات کا بھید کھول دیا گیا اور یہ بتادیا گیا کہ جس نے تم کو بنایا ہے اسی کی طرف تم کو لوٹنا ہے۔ پھر ایک وقت مقرر پڑا ٹھنا ہے اور اپنے کئے کا بدلہ پانا ہے۔ کیا بہت عجیب تھی جس نے سُنی حیران رہ گیا۔ کیا واقعی ایسا ہوگا؟ کیا جب ہم جائیں گے ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، غبارِ راہ بن کر اڑ جائیں گے۔ کیا پھر زندہ کئے جائیں گے؟ بہت سوں نے تعجب کیا، بہت سوں نے شک کیا، بہت سوں نے انکار ہی کر دیا۔ یہ باتیں ہماری عقل میں نہیں آتیں۔ مگر ہماری عقل میں کیا آتا ہے؟ عقل تو لکیر کی فقیر ہے۔ جو ہوتا رہتا ہے وہ عقل میں آجاتا ہے، جو نہیں ہوتا، نہیں آتا۔ سبحان اللہ



اس میں عقل کی کونسی خوبی ہے؟ — اتنی بات تو جانور بھی جانتے ہیں — پھر انسان نے کیا کمال دکھایا؟ — بے شک انسان تو وہی تھے جنہوں نے بات کو مانا اور یقین کیا — عقل و خرد کو رسوا نہ کیا — انہوں نے یوں سمجھا کہ ایک انسان کامل جو جھوٹ بولتا ہی نہیں وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے؟ — پھر انسان اپنے فائدے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس میں اس کا کونسا فائدہ پہاں ہے؟ — وہ تو ایسی بات کہتا ہے اور ایسے حادثے کی خبر دیتا ہے جو ہمیں ہتھیار کر کے باخبر زندگی گزارنے کا سلیقہ بتا دے — ہم نے زندگی کو کھیل تماشا سمجھا — اس نے بتایا کہ زندگی عظیم ہے، بہت عظیم — کھیل تماشا نہیں، اس کو دیکھ بھال کر بسر کرو۔

کائنات کا ایک نظام ہے، نہایت پیچیدہ اور عظیم نظام — ریاضیاتی نظام — سارا نظام ایک میزان پر قائم ہے — ذرہ برابر نہ ادھر نہ ادھر — ہاں انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ اس نظام کو سمجھ سکے — اس کی کوششوں کی جھلک دیکھنی ہے تو یہ خبر پڑھیں — امریکہ کا خلائی جہاز وائزر ۲ ساٹھ ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر کے ۱۲ سال کی طویل مدت میں ستارہ نیچون تک پہنچا — یعنی اربوں کلومیٹر طے کر کے صرف ایک ستارہ تک رسائی حاصل کر سکا — ہزاروں ستارے اس سے بھی دور بہت دور ہیں — انسان کائنات کی ان وسعتوں کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے — کھوسا جاتا ہے — پھر کمر ہمت باندھتا ہے — پھر آگے بڑھتا ہے — شک سے یقین کی طرف بڑھتا جاتا ہے — پہلے ناظم کائنات کو نہیں مانتا تھا، اب ماننے لگا ہے — کہ اتنا عظیم نظام بغیر ناظم کے ممکن نہیں — پھر سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ وہ الہی اور کائناتی حقائق جن کا علم انسان کو صدیوں پہلے ہو گیا تھا اور جن کو وہ داستانِ پارینہ سمجھتا تھا، وہ انسان کی عقل نے اب معلوم کئے ہیں — وہ انسان جو کتاب اللہ سے الٰہی معلوم ہوتا تھا اور اس کے حقائق کو قصے کہانیاں سمجھتا تھا، وہ انسان



اس میں عقل کی کونسی خوبی ہے؟ — اتنی بات تو جانور بھی جانتے ہیں — پھر انسان نے کیا کمال دکھایا؟ — بے شک انسان تو وہی تھے جنہوں نے بات کو مانا اور یقین کیا — عقل و خرد کو رسوا نہ کیا — انہوں نے یوں سمجھا کہ ایک انسان کا دل جو جھوٹ بولتا ہی نہیں وہ اتنا بڑا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے؟ — پھر انسان اپنے فائدے کے لئے جھوٹ بولتا ہے اس میں اس کا کونسا فائدہ پنہاں ہے؟ — وہ تو ایسی بات کہتا ہے اور ایسے حادثے کی خبر دیتا ہے جو ہمیں ہتھیار کر کے باخبر زندگی گزارنے کا سلیقہ بتا دے — ہم نے زندگی کو کھیل تماشا سمجھا — اس نے بتایا کہ زندگی عظیم ہے، بہت عظیم — کھیل تماشا نہیں، اس کو دیکھ بھال کر بسر کرو۔

کائنات کا ایک نظام ہے، نہایت پیچیدہ اور عظیم نظام — ریاضیاتی نظام — سارا نظام ایک میزان پر قائم ہے — ذرہ برابر نہ ادھر نہ ادھر — ہاں انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ اس نظام کو سمجھ سکے — اس کی کوششوں کی جھلک دیکھنی ہے تو یہ خبر پڑھیں — امریکہ کا خلائی جہاز وائزر ۲ ساٹھ ہزار کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر کے ۱۲ سال کی طویل مدت میں ستارہ نیچون تک پہنچا — یعنی اربوں کلومیٹر طے کر کے صرف ایک ستارہ تک رسائی حاصل کر سکا — ہزاروں ستارے اس سے بھی دور بہت دور ہیں — انسان کائنات کی ان وسعتوں کو دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے — کھوسا جاتا ہے — پھر کمر ہمت باندھتا ہے — پھر آگے بڑھتا ہے — شک سے یقین کی طرف بڑھتا جاتا ہے — پہلے ناظم کائنات کو نہیں مانتا تھا، اب ماننے لگا ہے — کہ اتنا عظیم نظام بغیر ناظم کے ممکن نہیں — پھر سائنس کی ترقی کے ساتھ ساتھ وہ الہی اور کائناتی حقائق جن کا علم انسان کو صدیوں پہلے ہو گیا تھا اور جن کو وہ داستانِ پارینہ سمجھتا تھا، وہ انسان کی عقل نے اب معلوم کئے ہیں — وہ انسان جو کتب اللہ سے الٰہی معلوم ہوتا تھا اور اس کے حقائق کو قصے کہانیاں سمجھتا تھا، وہ انسان



اب نادم و شرمسار نظر آرہا ہے۔۔۔ جو قیامت کو ماننے ہی کے لئے تیار نہ تھا، اب وہ ماتا جا رہا ہے۔۔۔ وہ قرآنی صداقتوں کو دیکھ دیکھ کر اپنے دل سے پوچھتا ہے۔۔۔ کیا قیامت واقعی ایک حقیقت ہے؟ کیا واقعی ہم کو ایک نہ ایک دن اپنے کئے کا حساب کتاب دینا ہے؟۔۔۔



وہ انسانِ کامل جس نے حیاتِ ظاہری کے ۶۳ سال اس دنیا میں گزارے جو تقریباً ۵۷ سے ۶۳ تک ہمارے درمیان رہا۔۔۔ جب اُس نے قیامت کی خبر دی تو سب حیران رہ گئے۔۔۔ اُس نے خبر ہی نہیں دی، یہ بھی بتا دیا کہ قیامت آتے آتے دنیا کے احوال اس اس طرح بدلتے رہیں گے۔۔۔ ایسے ایسے انقلابات و حادثات رونما ہوتے رہیں گے۔۔۔ ہاں وہ عقل کہاں ہے جو یقین نہ کرتی تھی۔۔۔ خدا اور بحث میں الجھی رہتی تھی۔۔۔ کتابِ زندگی کھولو۔۔۔ صفحہ کائنات کو پڑھو۔۔۔ ہر بات حرفِ بجز سچ نظر آئے گی۔۔۔ عقلِ حیرت میں گم ہے کہ بتانے والا کہاں سے خبریں لا رہا ہے؟۔۔۔ صدیوں بعد کی خبریں۔۔۔ دلوں کی خبریں۔۔۔ دماغوں کی خبریں۔۔۔ جذبات و احساسات کی خبریں۔۔۔ جسموں کی خبریں۔۔۔ جانوں کی خبریں۔۔۔ گھروں کی خبریں۔۔۔ شہروں کی خبریں۔۔۔ ملکوں کی خبریں۔۔۔ حکومتوں اور سلطنتوں کی خبریں۔۔۔ جن انس کی خبریں۔۔۔ وحوش و طیور کی خبریں۔۔۔ بلند لوں کی خبریں۔۔۔ پستیوں کی خبریں۔۔۔ پرنور فضاؤں کی خبریں۔۔۔ پرنہول اندھیروں کی خبریں۔۔۔ خبریں ہی خبریں۔۔۔ جیسے صفحہ کائنات کھلا ہو۔۔۔ جیسے کتابِ زندگی روشن ہو۔۔۔ ایک ایک حرف، معنی کی مندرجہ ذیل تصویر۔۔۔ سب دیکھتے ہیں مگر آنکھیں نہیں کھریں تو کیا کریں۔۔۔ دیکھیں تو کس طرح دیکھیں۔۔۔ دانا یاں مشرق و مغرب



(4)

اب نادم و شرمسار نظر آرہا ہے۔۔۔ جو قیامت کو ماننے ہی کے لئے تیار نہ تھا، اب وہ مانتا جا رہا ہے۔۔۔ وہ قرآنی صداقتوں کو دیکھ دیکھ کر اپنے دل سے پوچھتا ہے۔۔۔ کیا قیامت واقعی ایک حقیقت ہے؟۔۔۔ کیا واقعی ہم کو ایک نہ ایک دن اپنے کئے کا حساب کتاب دینا ہے؟۔۔۔



وہ انسانِ کامل جس نے حیاتِ ظاہری کے ۶۳ سال اس دنیا میں گزارے جو تقریباً ۱۹۵۰ء سے ۱۹۳۲ء تک ہمارے درمیان رہا۔۔۔ جب اُس نے قیامت کی خبر دی تو سب حیران رہ گئے۔۔۔ اُس نے خبر ہی نہیں دی، یہ بھی بتا دیا کہ قیامت آتے آتے دنیا کے احوال اس اس طرح بدلتے رہیں گے۔۔۔ ایسے ایسے انقلابات و حادثات رونما ہوتے رہیں گے۔۔۔ ہاں وہ عقل کہاں ہے جو یقین نہ کرتی تھی۔۔۔ ضد اور بحث میں الجھی رہتی تھی۔۔۔ کتابِ زندگی کھولو۔۔۔ صفحہ کائنات کو پڑھو۔۔۔ ہر بات حرفِ بصرِ نظر آئے گی۔۔۔ عقلِ حیرت میں گم ہے کہ بتانے والا کہاں سے خبریں لا رہا ہے؟۔۔۔ صدیوں بعد کی خبریں۔۔۔ دلوں کی خبریں۔۔۔ دماغوں کی خبریں۔۔۔ جذبات و احساسات کی خبریں۔۔۔ جسموں کی خبریں۔۔۔ جانوں کی خبریں۔۔۔ گھروں کی خبریں۔۔۔ شہروں کی خبریں۔۔۔ ملکوں کی خبریں۔۔۔ حکومتوں اور سلطنتوں کی خبریں۔۔۔ جن انس کی خبریں۔۔۔ وحوش و طیور کی خبریں۔۔۔ بلند نیوں کی خبریں۔۔۔ پستیوں کی خبریں۔۔۔ پرنور فضاؤں کی خبریں۔۔۔ پرنہول اندھیروں کی خبریں۔۔۔ خبریں یہی خبریں۔۔۔ جیسے صفحہ کائنات کھلا ہو۔۔۔ جیسے کتابِ زندگی روشن ہو۔۔۔ ایک ایک حرف، معنی کی مندرجہ ذیل تصویر۔۔۔ سب دیکھتے ہیں مگر آنکھیں نہیں، دیکھیں تو کس طرح دیکھیں۔۔۔ دانا یاں مشرق و مغرب



حیران و پریشان ہیں۔۔۔۔۔ اقرار کرتے ہیں نہیں پڑتی کہ منانے والے نے جو سنایا تھا، دیکھنے والی آنکھیں دن کی روشنی میں اس کو دیکھ رہی ہیں ع

ہائے کیا ہو گیا زمانے کو

اللہ اللہ کیسا احسان فرمایا!۔۔۔۔۔ ہم بے خبروں کو خبردار کیا۔۔۔۔۔ صرف مسلمانوں ہی پر احسان نہیں فرمایا، پوری انسانیت پر احسان فرمایا کہ جو کچھ بتایا گیا سب کو معلوم ہوا۔۔۔۔۔ کوئی محروم نہ رہا، نہ کسی کو محروم رکھا گیا۔۔۔۔۔ وہ محروم کرنے کے لئے نہیں، وہ تو نوازنے کے لئے آئے تھے۔۔۔۔۔ خود فرمایا: اللہ دیتا ہے اور بے شک میں بانٹتا ہوں۔۔۔۔۔ غیب کی خبریں بھی وہی دینے والا دیتا ہے مگر بتاتے آپ ہیں۔۔۔۔۔ ربِّ کریم کا بھی احسان ہے اور حبیبِ کریم کا بھی احسان۔۔۔۔۔ مگر ہم تو احسان فراموش ہیں۔۔۔۔۔ چاندنی میں چاند سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ دھوپ میں آفتاب سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ بارش میں پانی سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ سایہ میں بیٹھ کر درخت سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ آہ! ہم کتنے احسان فراموش ہیں!۔۔۔۔۔ ہماری عقل کون لے گیا؟۔۔۔۔۔ ہمارے جذبات و احساسات کیا ہوتے؟۔۔۔۔۔ قیامت قریب آرہی ہے۔۔۔۔۔ ایک ایک نشانی ظاہر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ بتانے والا بڑی درد مندی اور دل سوزی سے بتا رہا ہے۔۔۔۔۔ سنو سنو! وہ کیا کہہ رہا ہے :-

دیکھو دیکھو! صحابی رسول حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کیا فرما رہے ہیں :-

”ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور قیامت تک

ہونے والے واقعات بیان فرمادئے۔۔۔۔۔ ان میں سے جب کوئی واقعہ

پیش آتا ہے تو میں اس کو ایسے پہچانتا ہوں جیسے کوئی شخص کچھ عرصہ غائب رہنے

کے بعد سامنے آئے تو اسے پہچانتے ہیں۔۔۔۔۔

۱۔ احمد بن محمد بن الصدیق الغماری الحسینی : مطابقت الاختراعات العصریہ لما اخبر بسید البریہ (ترجمہ اردو) مفتی احمد میاں برکاتی : اسلام اور عصری ایجادات، لاہور ۱۹۸۵ء، ص ۱۳۲، مشکوٰۃ شریف، ص ۲۶۱



حیران و پریشان ہیں۔۔۔۔۔ اقرار کرتے ہیں نہیں ٹپتی کہ سنا نے والے نے جو سنا یا تھا، دیکھنے والی آنکھیں دن کی روشنی میں اس کو دیکھ رہی ہیں ع

ہائے کیا ہو گیا زمانے کو

اللہ اللہ کیسا احسان فرمایا!۔۔۔۔۔ ہم بے خبروں کو خبردار کیا۔۔۔۔۔ صرف مسلمانوں ہی پر احسان نہیں فرمایا، پوری انسانیت پر احسان فرمایا کہ جو کچھ بتایا گیا سب کو معلوم ہوا۔۔۔۔۔ کوئی محروم نہ رہا، نہ کسی کو محروم رکھا گیا۔۔۔۔۔ وہ محروم کرنے کے لئے نہیں، وہ تو نوازنے کے لئے آئے تھے۔۔۔۔۔ خود فرمایا: "اللہ دیتا ہے اور بے شک میں بانٹتا ہوں"۔۔۔۔۔ غیب

کی خبریں بھی وہی دینے والا دیتا ہے مگر بتاتے آپ ہیں۔۔۔۔۔ ربِّ کریم کا بھی احسان ہے اور حبیبِ کریم کا بھی احسان۔۔۔۔۔ مگر ہم تو احسان فراموش ہیں۔۔۔۔۔ چاندنی میں چاند سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ دھوپ میں آفتاب سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔

بارش میں پانی سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ سایہ میں بیٹھ کر درخت سے انکار کرتے ہیں۔۔۔۔۔ اہ! ہم کتنے احسان فراموش ہیں!۔۔۔۔۔ ہماری عقل کون لے گیا؟۔۔۔۔۔ ہمارے جذبات و احساسات کیا ہوتے؟۔۔۔۔۔ قیامت قریب آرہی ہے۔۔۔۔۔ ایک ایک نشانی ظاہر ہو رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ بتانے والا بڑی درد مندی اور دل سوزی سے بتا رہا ہے۔۔۔۔۔ سنو سنو! وہ کیا کہہ رہا ہے۔۔۔۔۔

دیکھو دیکھو! صحابی رسول حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کیا فرما رہے ہیں۔۔۔۔۔

"ایک دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا اور قیامت تک

ہونے والے واقعات بیان فرمادئے۔۔۔۔۔ ان میں سے جب کوئی واقعہ

پیش آتا ہے تو میں اس کو ایسے پہچانتا ہوں جیسے کوئی شخص کچھ عرصہ غائب رہنے

کے بعد سامنے آئے تو اسے پہچانتے ہیں۔۔۔۔۔

۱۔ احمد بن محمد بن الصدیق الغاری الحسینی : مطابقت الاختراعات العصریہ لما اخبر بہ سید البریہ (ترجمہ اردو) مکتبہ احمدیہ برکاتی : اسلام اور عصری ایجادات، لاہور ۱۹۸۰ء، ص ۱۳۲، مشکوٰۃ شریف، ص ۲۶۱



اللہ اللہ! قیامت تک ہونے والے اہم واقعات بیان فرمادئے اور اس یقین کے ساتھ  
قیامت قائم ہونے سے قبل تم ان امورِ عظیمہ کو دیکھ لو گے جنہیں تم نے نہ بھی  
دیکھا ہے اور نہ تم نے ان کے بارے میں سوچا ہے

اے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے جو کچھ بتایا آج ہم اپنی آنکھوں سے  
دیکھ رہے ہیں اور کانوں سے سن رہے ہیں ————— آپ نے فرمایا: —————

جب قاتل کو یہ علم نہ ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو

یہ علم نہ ہوگا کہ مجھے کیوں قتل کیا گیا ہے

جب کام ناپاہلوں کے سپرد کرتے جائیں گے

○ جب لوگ —————

○ بیت المال کو اپنی ملکیت سمجھنے لگیں

○ امانت کو مالِ غنیمت سمجھیں

○ زکوٰۃ کو ٹیکس اور تاوان سمجھیں

○ دین کا علم دنیا کمانے کے لئے حاصل کیا جائے

○ جب ————— مرد، بیویوں کا فرمانبردار ہو، ماں کا نافرمان

○ دوست کو اپنا سمجھے اور باپ کو غیر

○ مساجد میں شور ہونے لگے

○ فاسق و فاجر لوگ قوم کے سردار بنیں

۱۰ احمدیوں پر کاتی : اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۱۸ بحوالہ البوالغنام کو فی ، کتاب الفتن

۱۱ سلمان احمد عباسی : علامات قیامت ، کراچی ، ص ۳ بحوالہ مسلم شریف ج ۲ ص ۳۹۴ و مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۲

۱۲ ایضاً ص ۲ بحوالہ بخاری شریف ج ۱ ص ۱۲ و مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۹



اللہ اللہ! قیامت تک ہونے والے اہم واقعات بیان فرمادئے اور اس یقین کے ساتھ —  
 قیامت قائم ہونے سے قبل تم ان امورِ عظیمہ کو دیکھ لو گے جنہیں تم نے نہ بھی  
 دیکھا ہے اور نہ تم نے ان کے بارے میں سوچا ہے

اے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چودہ سو برس پہلے جو کچھ بتایا آج ہم اپنی آنکھوں سے  
 دیکھ رہے ہیں اور کانوں سے سن رہے ہیں — آپ نے فرمایا: —

جب قاتل کو یہ علم نہ ہوگا کہ میں نے کیوں قتل کیا اور مقتول کو

یہ علم نہ ہوگا کہ مجھے کیوں قتل کیا گیا ہے

جب کام ناپاہلوں کے سپرد کر دئے جائیں گے

○ جب لوگ —

○ بیت المال کو اپنی ملکیت سمجھنے لگیں

○ امانت کو مالِ غنیمت سمجھیں

○ زکوٰۃ کو سکیس اور تاوان سمجھیں

○ دین کا علم دنیا کمانے کے لئے حاصل کیا جائے

○ جب — مرد، بیویوں کا فرمانبردار ہو، ماں کا نافرمان

○ دوست کو اپنا سمجھے اور باپ کو غیر

○ مساجد میں شور ہونے لگے

○ فاسق و فاجر لوگ قوم کے سردار بنیں

۱۳ احمدیوں پر کاتی ، اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۱۸ بحوالہ الغنائم کو فی ، کتاب الفتن

۱۴ سلمان احمد عباسی ، علامات قیامت ، کراچی ، ص ۳ بحوالہ مسلم شریف ج ۲ ص ۳۹۴ و مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۲

۱۵ ایضاً ص ۲ بحوالہ بخاری شریف ج ۱ ص ۱۲ و مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۹



- لپیٹ سب سے کمینہ ہو
- آدمی کے شر کے خوف سے اس کی عزت کی جائے
- ناچنے گانے والی عورتوں اور باجوں کا رواج ہو جائے
- زمانے کے لوگ امت کے پہلے بزرگوں پر لعنت بھیجے لگیں گے
- جب —————
- تمہارے حاکم بدترین ہو جائیں
- اور مالدار کنجوس ہو جائیں
- امور سلطنت عورتوں کی مرضی سے طے پائیں گے
- کافر قومیں تمہیں طرپ کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی جیسے
- دسترخوان پر بلاتے ہیں گے
- اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا
- اور قرآن کریم کی رسم رہ جائے گی
- ان کی مسجدیں آباد ہونگی مگر ہدایت سے خالی ہونگی
- ان کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی تمام مخلوق سے بدتر ہونگے
- انہی میں فتنے بیدار ہونگے اور انہی میں لوٹ جائیں گے
- قیامت کی علامتوں میں سے یہ بھی ہیں —————

۵۵ ایضاً، ص ۲۲ بحوالہ ترمذی شریف، ص ۲۲۲ ج ۲ و مشکوٰۃ شریف، ص ۲۷۰

۵۶ ایضاً، ص ۶ بحوالہ ترمذی شریف، ص ۵۱ ج ۲ و مشکوٰۃ شریف، ص ۲۵۹

۵۷ ایضاً، ص ۶ بحوالہ ابوداؤد شریف ج ۲ ص ۲۳۲

۵۸ ایضاً، ص ۷۶ بحوالہ مشکوٰۃ شریف، ص ۳۸



- لپیڈ سب سے کمینہ ہو
- آدمی کے شر کے خوف سے اس کی عزت کی جائے
- ناچنے گانے والی عورتوں اور باجوں کا رواج ہو جائے
- زمانے کے لوگ امت کے پہلے بزرگوں پر لعنت بھیجنے لگیں گے
- جب —————
- تمہارے حاکم بدترین ہو جائیں
- اور مالدار کنجوس ہو جائیں
- امور سلطنت عورتوں کی مرضی سے طے پائیں گے
- کافر قومیں تمہیں ٹپڑپ کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی جیسے
- دسترخوان پر بلا تے ہیں گے
- اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا
- اور قرآن کریم کی رسم رہ جائے گی
- ان کی مسجدیں آباد ہونگی مگر ہدایت سے خالی ہونگی
- ان کے علماء آسمان کے نیچے بسنے والی تمام مخلوق سے بدتر ہونگے
- انہی میں فتنے بیدار ہونگے اور انہی میں لوٹ جائیں گے
- قیامت کی علامتوں میں سے یہ بھی ہیں —————

۵۵ ایضاً، ص ۴۲ بحوالہ ترمذی شریف، ص ۲۴۲ ج ۲ و مشکوٰۃ شریف، ص ۴۷

۵۶ ایضاً، ص ۶ بحوالہ ترمذی شریف، ص ۵۱ ج ۲ و مشکوٰۃ شریف، ص ۴۵۹

۵۷ ایضاً، ص ۶ بحوالہ ابوداؤد شریف ج ۲ ص ۲۳۴

۵۸ ایضاً، ص ۶۷ بحوالہ مشکوٰۃ شریف، ص ۳۸



- ایمان والا اپنے خاندان میں بھڑکری سے زیادہ کمزور اور ذلیل ہو کر رہ جائے گا
- محرابیں سجائی جائیں گی اور دل ویران ہوں گے
- پولیس والے زیادہ ہو جائیں گے
- عیب چیں، غیبت کرنے والے اور طعنہ دینے والے بکثرت ہونگے
- ایسا دور بھی آکر ہے گا جب آدمی کو صرف پیٹ کی فکر ہوگی اور وہ خواہش ہی کو دین سمجھے گا نہ
- قرب قیامت کی ۷۲ نشانیوں میں سے یہ بھی ہیں :-
- لوگ نماز چھوڑ دیں
- امانت ضائع کریں
- سود کھائیں
- جھوٹ کو حلال کر لیں
- قتل کو معمولی چیز سمجھیں
- اونچی اونچی عمارتیں بنائیں
- دین بیچ کر دنیا کمائیں
- رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کریں
- انصاف کمزور ہو جائے
- جھوٹ، سچ بن جائے

۱۵ ماہنامہ بینات (کراچی) ج ۱۰، شماره نمبر ۶، ص ۳۹-۴۰ بحوالہ کنز العمال، ج ۷، ص ۱۷۷

۱۶ ماہنامہ بینات (کراچی) جلد نمبر ۱، شماره نمبر ۱، ص ۱۰ بحوالہ کتاب الرقاق لابن مبارک، ص ۳۱۷



- ایمان والا اپنے خاندان میں بھیڑ بکری سے زیادہ کمزور اور ذلیل ہو کر رہ جاتے گا
- محرابیں سجائی جائیں گی اور دل ویران ہوں گے
- پولیس والے زیادہ ہو جائیں گے
- عیب چسپ، غیبت کرنے والے اور طعنہ دینے والے بکثرت ہونگے
- ایسا دور بھی آکر ہے گا جب آدمی کو صرف پیٹ کی فکر ہوگی اور وہ خواہش ہی کو دین سمجھے گا نہ
- قرب قیامت کی ۷۲ نشانیوں میں سے یہ بھی ہیں :-
- لوگ نماز چھوڑ دیں
- امانت ضائع کریں
- سو دیکھائیں
- جھوٹ کو حلال کر لیں
- قتل کو معمولی چیز سمجھیں
- اونچی اونچی عمارتیں بنائیں
- دین بیچ کر دنیا کمائیں
- رشتہ داروں کے ساتھ بدسلوکی کریں
- انصاف کمزور ہو جائے
- جھوٹ، سچ بن جائے

۱۵ ماہنامہ بینات (کراچی) ج ۱۰، شماره نمبر ۶، ص ۳۹-۴۰ بحوالہ کنز العمال، ج ۷، ص ۱۷۷

۱۶ ماہنامہ بینات (کراچی) جلد نمبر ۱، شماره نمبر ۱۰ بحوالہ کتاب الرقاق لابن مبارک، ص ۳۱۷



○ ظلم، طلاق اور اچانک موت عام ہو جائے

○ تہمت تراشی عام ہو جائے

○ مکینے بکثرت ہو جائیں

○ شریفوں کا ناک میں دم ہو جائے

○ حاکم جھوٹ بولیں

○ چودھری اور بڑے لوگ ظالم ہو جائیں

○ امن کم ہو جائے

○ قرآن مجید کو مزین کیا جائے

○ مسجدوں میں نقش و نگار بنائے جائیں

○ اونچے اونچے مینار بنائے جائیں

○ زندگی کی دوڑ اور کاروبار تجارت میں مرد کے ساق

عورتیں شریک ہوں

○ ظلم پر فخر کیا جائے

○ انصاف فروخت ہونے لگے

○ قرآن کو گاگا کر پڑھا جائے ۱۱

○ ایسا زمانہ آئے گا کہ پیٹ بھرا انسان اپنی آرام گاہ پر بیٹھا ہوا کہے گا کہ بس تمہیں

قرآن کافی ہے (حدیث و فقہ کی ضرورت نہیں) ۱۲

○ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ قرآن کو تیر کی طرح درست کریں گے اور ان کا

۱۱ ماہنامہ بینات (کراچی) جلد نمبر ۱۱، شماره نمبر ۱، ص ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۳۷ بحوالہ درمنثور ج ۶ ص ۵۲

۱۲ محمد عاشق الہی بلند شہری : رسول اللہ کی پیش گوئیاں، کراچی، ص ۱۹ بحوالہ ابوداؤد ج ۲ ص ۲۷۶



- ظلم، طلاق اور اچانک موت عام ہو جائے
- تہمت تراشی عام ہو جائے
- کمینے بکثرت ہو جائیں
- شریفوں کا ناک میں دم ہو جائے
- حاکم جھوٹ بولیں
- چودھری اور بڑے لوگ ظالم ہو جائیں
- امن کم ہو جائے
- قرآن مجید کو مزین کیا جائے
- مسجدوں میں نقش و نگار بنائے جائیں
- اونچے اونچے میسار بنائے جائیں
- زندگی کی دوڑ اور کاروبار تجارت میں مرد کے ساتھ
- عورتیں شریک ہوں
- ظلم پر فخر کیا جائے
- انصاف فروخت ہونے لگے
- قرآن کو گاگا کر پڑھا جائے ۱۵
- ایسا زمانہ آئے گا کہ پیٹ بھر انسان اپنی آرام گاہ پر بیٹھا ہوا کہے گا کہ بس تمہیں قرآن کافی ہے ۱۶ (حدیث و فقہ کی ضرورت نہیں)
- عنقریب ایسے لوگ آئیں گے کہ قرآن کو تیر کی طرح درست کریں گے اور ان کا

۱۵ ماہنامہ بینات (کراچی) جلد نمبر ۱۱، شماره نمبر ۱، ص ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۳۷ بحوالہ درمختار ج ۶ ص ۵۲

۱۶ محمد عاشق الہی بلند شہری، رسول اللہ کی پیش گوئیاں، کراچی، ص ۱۹ بحوالہ ابوداؤد ج ۲ ص ۲۷۶



مفسد قرآن پڑھنے سے دنیا حاصل کرنا ہوگا ۳

اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب —

- صبح کو ایک جوڑا پہن کر نکلو گے اور شام کو دوسرا جوڑا پہن کر
- اور ایک پیالہ سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا پیالہ اٹھایا جائیگا
- اور تم اپنے گھروں پر زیب و زینت کے لئے اس طرح کپڑے
- کے پرفے ڈالو گے جیسے کعبے کو کپڑوں سے پوشیدہ کر دیا جاتا،
- تم دیکھو گے ننگے سپر اور ننگے بدن والے تنگ دست اور بکریاں
- چرانے والے مکانات کی بندی پر فخر کریں گے ۵
- مسجد والے (نمازی) ایک دوسرے کو دھکیلیں گے، کوئی امام
- نہ پائیں گے کہ انہیں نماز پڑھاتے ۶
- آخر زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو ظاہر میں بھائی ہوں گے
- اور باطن میں دشمن ہونگے ۷
- ظالم کو ظالم کہنے سے ڈرنے لگیں گے ۸
- قیامت سے پہلے وہ وقت آئے گا کہ نہ فرزات کے اندر سے

۳ ایضاً ، ص ۲۲ بحوالہ بیہقی

۴ ایضاً ، ص ۲۵ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۲۷۰

۵ ایضاً ، ص ۴۷ بحوالہ مسلم شریف ج ۱ ص ۲۹ ، بخاری ج ۱ ص ۱۲

۶ ایضاً ، ص ۵۸ بحوالہ طبرانی کبیر ج ۲۲ حدیث نمبر ۷۸۳

۷ ایضاً ، ص ۶۳ بحوالہ مسند احمد

۸ ایضاً ، ص ۶۵ بحوالہ مستدرک ج ۲ ص ۲۶۵



مقصد قرآن پڑھنے سے دنیا حاصل کرنا ہوگا ۳

○ اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب —

- صبح کو ایک جوڑا پہن کر نکلو گے اور شام کو دوسرا جوڑا پہن کر
- اور ایک پیالہ سامنے رکھا جائے گا اور دوسرا پیالہ اٹھایا جائیگا
- اور تم اپنے گھروں پر زیب و زینت کے لئے اس طرح کپڑے
- کے پڑے ڈالو گے جیسے کعبے کو کپڑوں سے پوشیدہ کر دیا جاتا ہے
- تم دیکھو گے ننگے پیر اور ننگے بدن والے تنگ دست اور بکریاں
- چرانے والے مکانات کی بندی پر فخر کریں گے ۴
- مسجد والے (نمازی) ایک دوسرے کو دھکیلیں گے، کوئی امام
- نہ پائیں گے کہ انہیں نماز پڑھاتے ۵
- آخر زمانے میں ایسے لوگ آئیں گے جو ظاہر میں بھائی ہوں گے
- اور باطن میں دشمن ہونگے ۶
- ظالم کو ظالم کہنے سے ڈرنے لگیں گے ۷
- قیامت سے پہلے وہ وقت آئے گا کہ نہر فرات کے اندر سے

۳ ایضاً ، ص ۲۲ بحوالہ بیہقی

۴ ایضاً ، ص ۲۵ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۲۷۰

۵ ایضاً ، ص ۴۷ بحوالہ مسلم شریف ج ۱ ص ۲۹ ، بخاری ج ۱ ص ۱۲

۶ ایضاً ، ص ۵۸ بحوالہ طبرانی کبیر ۲۴۷ حدیث نمبر ۷۸۳

۷ ایضاً ، ص ۶۳ بحوالہ مسند احمد

۸ ایضاً ، ص ۶۵ بحوالہ مستدرک ج ۲ ص ۲۶۵



سونے کا ایک پہاڑ ظاہر ہوگا اور اس پر قبضہ جانے کے لئے لوگ  
جنگ کریں گے ۱۹

○ ————— زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا اور زمین سُکھ جائیگی ۱۹  
جھوٹ کی کثرت ہوگی اور بازار اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب  
ہو جائیں گے ۱۹

○ ————— کوئی شخص بیع کرے گا تو کہے گا ”ٹھہرو پہلے فلاں جگہ کے تاجر  
سے مشورہ کروں“ ۲۲

○ ————— آدمی کے کوڑے کا پھندا اور اس کے جوتے کا تسمہ اُس سے کلام  
کرے گا اور گھریں اُس آدمی کے جانے کے بعد جو کچھ ہو اُس کی  
خبر دے گا ۲۳

○ ————— مختلف کانیں نکلیں گی جن میں ایک کان حجاز کے قریب ہے وہاں  
سب بڑے لوگ آیا کریں گے ۲۴

○ ————— عنقریب ایسی کانیں ہوں گی جن کا انتظام بدترین لوگ سنبھالیں گے ۲۵

۱۹ ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۹۱

۲۰ احمدیوں برکاتی ، اسلام اور عصری ایجادات ، ص ۲۷ بحوالہ طبرانی کبیر

۲۱ ایضاً ، ص ۲۹ بحوالہ مسند احمد

۲۲ ایضاً ، ص ۲۱ بحوالہ نسائی شریف ، ج ۲ ، ص ۱۸۷

۲۳ ایضاً ، ص ۲۲ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۳۱۸ ، المستدرک ، ج ۲ ، ص ۲۶۷

۲۴ ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۲ ، ص ۲۵۸

۲۵ ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ مسند امام احمد ، جزرہ ۵ ، ص ۲۳۰



سونے کا ایک پہاڑ ظاہر ہوگا اور اس پر قبضہ جانے کے لئے لوگ  
جنگ کریں گے ۱۹

○ — زمانہ ایک دوسرے کے قریب ہو جائے گا اور زمین سُکھ جائیگی نلے  
جھوٹ کی کثرت ہوگی اور بازار اور زمانہ ایک دوسرے کے قریب  
ہو جائیں گے ۲۰

○ — کوئی شخص بیع کرے گا تو کہے گا ”ٹھہرو پہلے فلاں جگہ کے تاجر  
سے مشورہ کر لوں“ ۲۱

○ — آدمی کے کوڑے کا پھندا اور اس کے جوتے کا تسمہ اُس سے کلام  
کرے گا اور گھر میں اُس آدمی کے جانے کے بعد جو کچھ ہوا اُس کی  
خبر دے گا ۲۲

○ — مختلف کانیں نکلیں گی جن میں ایک کان حجاز کے قریب ہے وہاں  
سب بڑے لوگ آیا کریں گے ۲۳

○ — عنقریب ایسی کانیں ہوں گی جن کا انتظام بدترین لوگ سنبھالیں گے ۲۴

۱۹ ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۹۱

۲۰ ایضاً ، ص ۲۷ بحوالہ طبرانی کبیر

۲۱ ایضاً ، ص ۲۹ بحوالہ مسند احمد

۲۲ ایضاً ، ص ۴۱ بحوالہ نسائی شریف ، ج ۲ ، ص ۱۸۷

۲۳ ایضاً ، ص ۴۲ بحوالہ ترمذی شریف ، ص ۳۱۸ ، المستدرک ، ج ۲ ، ص ۲۶۷

۲۴ ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۲ ، ص ۲۵۸

۲۵ ایضاً ، ص ۵۳ بحوالہ مسند امام احمد ، جزرہ ۵ ، ص ۲۳۰



○ — سلام جان پہچان والوں سے رہ جائے گا، مساجد کو راستہ بنا لیا جائیگا ۲۶

○ — پہلی رات کے چاند کو صاف دیکھا جائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ

دوراتوں کا ہے ۲۷

○ — لوگ عمارتوں میں پھیل جائیں گے ۲۸

○ — دین بگڑ جائے گا اور خون بہے گا اور سجاوٹ ظاہر ہوگی اور عمارتوں کو

معزز بنا یا جائے گا ۲۹

○ — فالج اور ہارٹ فیل عام ہو جائے گا ۳۰

○ — بیوفوں کی حکومت اور پولیس کی کثرت ہوگی ۳۱

○ — عورتیں پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی ۳۲

○ — یہ رواج بنا لو گے، چھوٹے کی خوب دیکھ بھال کرو گے اور بڑے کو

بڑھا کھوس بنا دو گے، اگر کوئی اس کے خلاف کرے گا تو

کہا جائے گا تو نے رواج کے خلاف کیا ۳۳

۲۶ ایضاً ، ص ۶۴ بحوالہ طبرانی کبیر

۲۷ ایضاً ، ص ۶۶ بحوالہ طبرانی صغیر

۲۸ ایضاً ، ص ۷۱ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۵۵

۲۹ ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۲ ، ص ۵۱۳

۳۰ ایضاً ، ص ۷۴ بحوالہ مجالس

۳۱ ایضاً ، ص ۷۶ بحوالہ طبرانی کبیر

۳۲ ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۸۳ ، مسد امام احمد ، ج ۲ ، ص ۳۵۳

۳۳ ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ المستدرک ، ج ۲ ، ص ۵۱۴



○ سلام جان پہچان والوں سے رہ جائے گا، مساجد کو راستہ بنا لیا جائیگا ۲۶

○ پہلی رات کے چاند کو صاف دیکھا جائے گا تو کہا جائے گا کہ یہ

دور اتوں کا ہے ۲۷

○ لوگ عمارتوں میں پھیل جائیں گے ۲۸

○ دین بگڑ جائے گا اور خون بہے گا اور سجاوٹ ظاہر ہوگی اور عمارتوں کو

معزز بنا یا جائے گا ۲۹

○ فالج اور ہارٹ فیل عام ہو جائے گا ۳۰

○ بیوقوفوں کی حکومت اور پولیس کی کثرت ہوگی ۳۱

○ عورتیں پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی ۳۲

○ یہ رواج بنا لو گے، چھوٹے کی خوب دیکھ بھال کرو گے اور بڑے کو

بڈھا کھوس بنا دو گے، اگر کوئی اس کے خلاف کرے گا تو

کہا جائے گا تو نے رواج کے خلاف کیا ۳۳

۲۶ ایضاً ، ص ۶۴ بحوالہ طبرانی کبیر

۲۷ ایضاً ، ص ۶۶ بحوالہ طبرانی صغیر

۲۸ ایضاً ، ص ۱، بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۵۵

۲۹ ایضاً ، ص ۷۳ بحوالہ المستدرک ، ج ۲ ، ص ۵۱۳

۳۰ ایضاً ، ص ۷۲ بحوالہ مجالسہ

۳۱ ایضاً ، ص ۷۶ بحوالہ طبرانی کبیر

۳۲ ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۸۳ ، مسد امام احمد ، ج ۲ ، ص ۳۵۳

۳۳ ایضاً ، ص ۷۷ بحوالہ المستدرک ، ج ۲ ، ص ۵۱۴



- ————— بازاروں میں اس طرح چلیں گے کہ اُن کی رائیں ظاہر ہونگی لکھ
- ————— میری امت طرح طرح کے خوبصورت چمڑے کے جوتے پہنے گی اور
- انہیں خوب چمکائے گی، خواہ مرد ہوں یا عورت لکھ
- ————— باتیں رہ جائیں گی اور عمل ختم ہو جائیگی ————— زبانیں بدن جانگی
- اور دلوں میں بغض ہو جائیگا اور لوگ صلہ رحمی ترک کر دیں گے لکھ
- ————— کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو —————

○ قرآن پڑھیں گے حالانکہ وہ اُن کے حلقوم سے آگے

نڈرے گا

○ مسلمانوں کو قتل کریں گے

○ مشرکین سے درگزر کریں گے

○ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے سے

نکل جاتا ہے لکھ

○ مرد ایسی زینت کریں گے جیسے ایک عورت اپنے شوہر

کے لئے کرتی ہے ————— وہ عورتوں کی طرح

سنگھار کریں گے لکھ

لکھ ایضاً ، ص ۸۰ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۲۰ ، ترمذی شریف ، ص ۳۲۱

لکھ ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی

لکھ ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی کبیر

لکھ ایضاً ، ص ۸۸ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۲ - مسلم شریف ، ج ۱ ، ص ۳۲۱ - نسائی شریف ، ج ۱ ، ص ۳۶۰

لکھ ایضاً ، ص ۹۰ بحوالہ البدع



- — بازاروں میں اس طرح چلیں گے کہ اُن کی رائیں ظاہر ہونگی ۳۲
- — میری امت طرح طرح کے خوبصورت چمڑے کے جوتے پہنے گی اور  
انہیں خوب چمکائے گی، خواہ مرد ہوں یا عورت ۳۵
- — باتیں رہ جائیں گی اور عمل ختم ہو جائیگی — زبانیں بدن جائیں گی  
اور دلوں میں بغض ہو جائیگا اور لوگ صلہ رحمی ترک کر دیں گے ۳۶
- — کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو —

○ قرآن پڑھیں گے حالانکہ وہ اُن کے حلقوم سے آگے  
نہ بڑھے گا

○ مسلمانوں کو قتل کریں گے

○ مشرکین سے درگزر کریں گے

○ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیرنشانے سے  
نکل جاتا ہے ۳۷

○ مرد ایسی زینت کریں گے جیسے ایک عورت اپنے شوہر

کے لئے کرتی ہے — وہ عورتوں کی طرح

سنگھار کریں گے ۳۸

۳۲ ایضاً ، ص ۸۰ بحوالہ مسلم شریف ، ج ۲ ، ص ۳۲۰ ، ترمذی شریف ، ص ۳۲۱

۳۵ ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی

۳۶ ایضاً ، ص ۸۳ بحوالہ طبرانی کبیر

۳۷ ایضاً ، ص ۸۸ بحوالہ بخاری شریف ، ج ۲ ، ص ۱۰۲ - مسلم شریف ، ج ۱ ، ص ۳۲۱ - نسائی شریف ، ج ۱ ، ص ۳۶۰

۳۸ ایضاً ، ص ۹۰ بحوالہ البدیع



- ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علماء کم ہوں گے اور وائین زیادہ ہونگے<sup>۳۹</sup>
- اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید ایسے لوگوں سے کرے گا جو خود مسلمان نہ ہوں گے نہ
- مرد عورتوں سے مشابہت کریں گے اور عورتیں مردوں کے مشابہ ہو جائیں گی لہ
- میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے، قسم قسم کے شربت پیں گے، مختلف رنگوں کے کپڑے پہنا کر سینگے اور باتیں بڑھ چڑھ کر کیا کریں گے
- یہ میری امت کے شریر لوگ ہوں گے لہ
- قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ
- کتاب اللہ کو عار سمجھا جائے گا
- زمانہ باہم قریب ہو جائے گا
- محبت و خلوص کم ہو جائے گا
- خائونوں کو امین بنایا جائے گا
- امینوں پر تہمت لگائی جائے گی
- جھوٹے کو سچا کہا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا

۳۹ ایضاً، ص ۹۱ بحوالہ سند احمد، ج ۵، ص ۱۵۵

۴۰ ایضاً، ص ۹۶ بحوالہ طبرانی کبیر

۴۱ ایضاً، ص ۱۰۲ بحوالہ ابو نعیم، علیہ

۴۲ ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی کبیر



- ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں علماء کم ہوں گے اور وائین زیادہ ہونگے<sup>۳۹</sup>
- اللہ تعالیٰ اسلام کی تائید ایسے لوگوں سے کرے گا جو خود مسلمان نہ ہوں گے نہ
- مرد عورتوں سے مشابہت کریں گے اور عورتیں مردوں کے مشابہ ہو جائیں گی<sup>۴۰</sup>
- میری امت کے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو طرح طرح کے کھانے کھائیں گے، قسم قسم کے شراب پیئیں گے، مختلف رنگوں کے کپڑے پہنا کر سینگے اور باتیں بڑھ چڑھ کر کیا کریں گے
- یہ میری امت کے شریر لوگ ہوں گے<sup>۴۱</sup>
- قیامت قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ
- کتاب اللہ کو عار سمجھا جائے گا
- زمانہ باہم قریب ہو جائے گا
- محبت و خلوص کم ہو جائے گا
- خاتنوں کو امین بنایا جائے گا
- امینوں پر تہمت لگائی جائے گی
- جھوٹے کو سچا کہا جائے گا اور سچے کو جھوٹا کہا جائے گا

۳۹ ایضاً، ص ۹۱ بحوالہ سند احمد، ج ۵، ص ۱۵۵

۴۰ ایضاً، ص ۹۶ بحوالہ طبرانی کبیر

۴۱ ایضاً، ص ۱۰۲ بحوالہ ابو نعیم، علیہ

۴۲ ایضاً، ص ۱۰۳ بحوالہ طبرانی کبیر















عالم ہوگا!

ہاں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قیامت کی آمد آمد سے صدیوں قبل وہ بتا دیا اور سنا دیا جو صدیوں بعد ہونے والا ہے۔ ہم دیکھ رہے ہیں جو کچھ فرمایا حروف بحرف صحیح ہے۔ دل دھڑکتا ہے، آنکھیں اشکبار ہیں، روح سہمی جاتی ہے۔ نہ معلوم وہ آنے والی قیامت کب آئے گی! ہاں، نہ معلوم اب کیا ہونا ہے!

## کیا ہونا ہے؟

چھپ کے لوگوں سے کتے جس کے گناہ  
 وہ خبردار ہے، کیا ہونا ہے؟  
 اے او مجرم! بے پروا، دیکھ!  
 سر پہ تلوار ہے، کیا ہونا ہے؟  
 ہائے اے نیند، مسافر تیری!  
 کوچ تیار ہے، کیا ہونا ہے؟  
 دور جانا ہے، رہا دن تھوڑا  
 راہ دشوار ہے، کیا ہونا ہے؟  
 گھر بھی جانا ہے، مسافر کہ نہیں؟  
 مت پہ کیا مار ہے، کیا ہونا ہے؟  
 جان ہلکان ہوئی حباتی ہے!  
 بار سا بار ہے، کیا ہونا ہے؟



روشنی کی ہمیں عادت اور گھر  
تیرہ و تار ہے ، کیا ہونا ہے؟  
منہ دکھانے کا نہیں اور سحر  
عام دربار ہے ، کیا ہونا ہے؟  
اُن کو حرم آئے تو آئے ورنہ  
وہ کڑمی مار ہے ، کیا ہونا ہے؟  
واں نہیں بات بنانے کی مجال  
چارہ اتر ہے ، کیا ہونا ہے؟  
ساتھ والوں نے یہیں چھوڑ دیا  
بے کسی یار ہے ، کیا ہونا ہے؟

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا النُّجُومُ انْتَثَرَتْ ۝  
وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝  
عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝



روشنی کی ہمیں عادت اور گھر  
 تیرہ و تار ہے ، کیا ہونا ہے؟  
 منہ دکھانے کا نہیں اور سحر  
 عام دربار ہے ، کیا ہونا ہے؟  
 اُن کو حرم آئے تو آئے ورنہ  
 وہ کڑی مار ہے ، کیا ہونا ہے؟  
 واں نہیں بات بنانے کی مجال  
 چارہ اتر ہے ، کیا ہونا ہے؟  
 ساتھ والوں نے یہیں چھوڑ دیا  
 بے کسی یار ہے ، کیا ہونا ہے؟

إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝  
 وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝  
 عَلِمْتَ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝



# فریاد

تم چاہو تو قسمت کی مصیبت ٹل جائے  
 کیوں کر کہوں ساعت سے قیامت ٹل جائے  
 لہ اٹھاؤ رُخ روشن سے نقاب  
 مولیٰ! مری آئی ہوئی شامت ٹل جائے!  
 آمین!



# فریاد

تم چاہو تو قسمت کی مصیبت ٹل جائے  
 کیوں کر کہوں ساعت سے قیامت ٹل جائے  
 لہ اٹھاؤ رُخ روشن سے نقاب  
 مولیٰ! مری آئی ہوئی شامت ٹل جائے!  
 آمین!



○ ہم وعدہ کرتے ہیں، جھوٹے سچے وعدے۔۔۔۔۔ مگر اُس کا وعدہ تو سچا ہی ہونا ہے کہ وہ سچ اور حق ہے۔۔۔۔۔ اُس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ اُس نے ہم کو پیدا کیا اور ایک کھٹکا لگا دیا۔۔۔۔۔ ہاں قیامت کا کھٹکا تاکہ دل و دماغ اور ہاتھ پیر ہیکنے نہ پائیں، ٹھیک ٹھیک کام کرتے رہیں۔۔۔۔۔ ہر چیز قابو میں ہے بے قابو نہ ہو۔۔۔۔۔ اس نے بار بار وعدہ کیا کہ وہ آنے والی آئیگی۔۔۔۔۔ سنو سنو وہ کیا فرما رہا ہے۔۔۔۔۔

○  
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے  
دنیا کی زندگی ۴۵

○  
اور فرمایا۔۔۔۔۔  
بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، ضرور سچ ہے اور  
بے شک انصاف ضرور ہونا ہے ۴۶

○  
اور فرمایا۔۔۔۔۔  
بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے ۴۷

۴۵ قرآن حکیم ، سورہ لقمن ، آیت نمبر ۳۳-۳۴

۴۶ قرآن حکیم ، سورہ ذریت ، آیت نمبر ۵-۶

۴۷ قرآن حکیم ، سورہ النعام ، آیت نمبر ۱۳۶



○ ہم وعدہ کرتے ہیں، جھوٹے سچے وعدے — مگر اُس کا وعدہ تو سچا ہی ہونا ہے کہ وہ سچ اور حق ہے — اُس کا وعدہ کبھی جھوٹا نہیں ہوتا — اُس نے ہم کو پیدا کیا اور ایک کھٹکا لگا دیا — ہاں قیامت کا کھٹکا تاکہ دل و دماغ اور ہاتھ پیر بہکنے نہ پائیں، ٹھیک ٹھیک کام کرتے رہیں — ہر چیز قابو میں ہے بے قابو نہ ہو — اس نے بار بار وعدہ کیا کہ وہ آنے والی آئیگی — سنو سنو وہ کیا فرماتا ہے —

○  
بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو ہرگز تمہیں دھوکہ نہ دے  
دنیا کی زندگی ۵۵

○  
اور فرمایا —  
بے شک جس بات کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے، ضرور سچ ہے اور  
بے شک انصاف ضرور ہونا ہے ۵۶

○  
اور فرمایا —  
بے شک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے ۵۷

۵۵ تدرآن حکیم، سورہ لقمن، آیت نمبر ۳۳-۳۴

۵۶ تدرآن حکیم، سورہ ذریت، آیت نمبر ۵-۶

۵۷ تدرآن حکیم، سورہ النعام، آیت نمبر ۱۳۶



۳۴



اور فرمایا —

بے شک جس بات کا وعدہ دئے جاتے ہو ضرور ہونی ہے ۴۸



اور فرمایا —

اور بے شک قیامت آنے والی ہے ۴۹



اور فرمایا —

بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں ۵۰



اور فرمایا —

پس آنے والی پاس آنے والی ہے، اللہ کے سوا اُس کا کوئی  
کھولنے والا نہیں اھے



اور فرمایا —

اُپ فرمادیجئے تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ جس سے  
تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو نہ آگے بڑھ سکو ۵۱

۴۸ قرآن حکیم ، سورہ مرسلت ، آیت نمبر ۷

۴۹ قرآن حکیم ، سورہ حجر ، آیت نمبر ۸۵

۵۰ قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۵۹

۵۱ قرآن حکیم ، سورہ نجم ، آیت نمبر ۲۵

۵۲ قرآن حکیم ، سورہ سبأ ، آیت نمبر ۳۱



۳۴



اور فرمایا —

بے شک جس بات کا وعدہ دئے جاتے ہو ضرور ہونی ہے ۴۸



اور فرمایا —

اور بے شک قیامت آنے والی ہے ۴۹



اور فرمایا —

بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس میں کچھ شک نہیں ہے



اور فرمایا —

پاس آنے والی پاس آنے والی ہے، اللہ کے سوا اُس کا کوئی  
کھولنے والا نہیں ہے



اور فرمایا —

اُپ فرما دیجئے تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ جس سے  
تم نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکو نہ آگے بڑھ سکو ۵۲

۴۸ قرآن حکیم ، سورہ مرسلات ، آیت نمبر ۷

۴۹ قرآن حکیم ، سورہ حجر ، آیت نمبر ۸۵

۵۰ قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۵

۵۱ قرآن حکیم ، سورہ نجم ، آیت نمبر ۵

۵۲ قرآن حکیم ، سورہ سبأ ، آیت نمبر ۳



اور فرمایا —

تو تم انہیں چھوڑو کہ یہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک اپنے  
اُس دن کو پائیں جس کا اُن سے وعدہ ہے ۵۳

بار بار وعدہ جتایا گیا — یاد دہانی کرائی گئی — مگر یہ

نہیں بتایا کہ وعدہ کب پورا ہوگا — وہ آنے والی کب آئے گی — یہی کیا کم ہے

کہ یہ تو بتا دیا کہ وہ دن آنے والا ہے — حساب کتاب ہونے والا، —

اگر دن بھی بتا دیا جاتا تو زندگی اجیرن ہو جاتی — ایک ایک قدم پہاڑ ہو جاتا —

دماغ کام نہیں کرتا — ہر دم اسی کی فکر میں گھل گھل کر ہم ختم ہو جاتے اور کچھ کرنا پتے

زندگی عذاب جاں بن جاتی — ہاں یہ دن ہم کو نہیں بتایا —

بے شک بڑا کرم فرمایا — اُس دن کا علم اپنے پاس رکھا اور عاصا صاف فرما دیا —

بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم ۵۴

اور فرمایا —

اگر تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ اس کا علم تو اللہ  
ہی کے پاس ہے ۵۵

۵۳ قرآن حکیم ، سورہ زخرف ، آیت نمبر ۸۳

۵۴ قرآن حکیم ، سورہ لقمان ، آیت نمبر ۲۲

۵۵ قرآن حکیم ، سورہ احزاب ، آیت نمبر ۶۳



اور فرمایا —————

تو تم انہیں چھوڑو کہ یہودہ باتیں کریں اور کھیلیں یہاں تک اپنے  
اُس دن کو پائیں جس کا اُن سے وعدہ ہے ۵۳

بار بار وعدہ جتایا گیا ————— یاد دہانی کرائی گئی ————— مگر یہ

نہیں بتایا کہ وعدہ کب پورا ہوگا ————— وہ آنے والی کب آئے گی ————— یہی کیا کم ہے

کہ یہ تو بتا دیا کہ وہ دن آنے والا ہے ————— حساب کتاب ہونے والا ہے،

اگر دن بھی بتا دیا جاتا تو زندگی اجیرن ہو جاتی ————— ایک ایک قدم پہاڑ ہو جاتا

دماغ کام نہیں کرتا ————— ہر دم اسی کی فکر میں گھل گھل کر ہم ختم ہو جاتے اور کچھ کرنا پاتے

زندگی عذاب جاں بن جاتی ————— ہاں یہ دن ہم کو نہیں بتایا —————

بے شک بڑا کرم فرمایا ————— اُس دن کا علم اپنے پاس رکھا اور صاف صاف فرما دیا

بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم ۵۴

اور فرمایا —————

اگر تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں، تم فرماؤ اس کا علم تو اللہ  
ہی کے پاس ہے ۵۵

۵۳ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۸۳

۵۴ قرآن حکیم ، سورہ لقمان ، آیت نمبر ۲۴

۵۵ قرآن حکیم ، سورہ احزاب ، آیت نمبر ۶۳





اور فرمایا —————

تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے تمہیں  
اُس کے بیان سے کیا تعلق! ————— تمہارے رب ہی تک اُس کی  
انتہا ہے۔ ۵۶



اور فرمایا —————

وہ عذاب اُس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۵۷  
ہم اِس دنیا میں آئے، ہمیں معلوم نہ تھا کہ واپس جانا بھی ہے  
ہم کو بتا دیا گیا کہ جانا بھی ہے کہ زندگی بے مقصد نہیں۔ اگر معلوم نہ ہوتا تو کیسی مایوسی اور  
بے خبری کی زندگی گزارتے۔ ہم کو باخبر اور ہشیار کر دیا گیا۔ بار بار اعلان کیا گیا  
کہ تم کو واپس آنا ہے۔ سنو سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے۔



پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنے ۵۸



اور فرمایا —————

پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے ۵۹

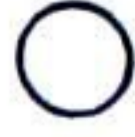
۵۶ تدران حکیم ، سورہ نزلت ، آیت نمبر ۲۲-۲۳

۵۷ تدران حکیم ، سورہ معارج ، آیت نمبر ۲۰

۵۸ تدران حکیم ، سورہ ص ، آیت نمبر ۱۵

۵۹ تدران حکیم ، سورہ جاثیہ ، آیت نمبر ۱





اور فرمایا —

تم سے قیامت کو پوچھتے ہیں کہ وہ کب کے لئے ٹھہری ہوئی ہے تمہیں  
اُس کے بیان سے کیا تعلق! — تمہارے رب ہی تک اُس کی  
انتہا ہے۔ ۵۶



اور فرمایا —

وہ عذاب اُس دن ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے ۵۷  
ہم اِس دنیا میں آئے، ہمیں معلوم نہ تھا کہ واپس جانا بھی ہے  
ہم کو بتا دیا گیا کہ جانا بھی ہے کہ زندگی بے مقصد نہیں۔ اگر معلوم نہ ہوتا تو کیسی مایوسی اور  
بے خبری کی زندگی گزارتے — ہم کو باخبر اور ہشیار کر دیا گیا — بار بار اعلان کیا گیا  
کہ تم کو واپس آنا ہے — سنو سنو! یہ کیسی آواز آرہی ہے —



پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنے ہے ۵۸



اور فرمایا —

پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے ۵۹

۵۶ تدران حکیم ، سورۃ زلزلت ، آیت نمبر ۲۲-۲۳

۵۷ تدران حکیم ، سورۃ معارج ، آیت نمبر ۲۰

۵۸ تدران حکیم ، سورۃ ص ، آیت نمبر ۱۵

۵۹ تدران حکیم ، سورۃ جاثیہ ، آیت نمبر ۱۵



۳۰

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے نہ

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف پھرنا ہے نہ

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

تم فرماؤ! وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنی ہے،

پھر اُس کی طرف پھیرے جاؤ گے نہ

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

بے شک ہم جلائیں اور ہماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے نہ

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

بہر حال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے نہ

۱۰ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۱۰

۱۱ قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۱۱

۱۲ قرآن حکیم ، سورہ منافقون ، آیت نمبر ۱۲

۱۳ قرآن حکیم ، سورہ ق ، آیت نمبر ۱۳

۱۴ قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۱۴



۳۰

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف پھرنا ہے نہ

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کی طرف پھرنا ہے نہ

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

تم فرماؤ! وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں ملنی ہے،  
پھر اُس کی طرف پھیرے جاؤ گے ۱۱

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

بے شک ہم جلائیں اور ہماری اور ہماری طرف پھرنا ہے ۱۲

○

اور فرمایا \_\_\_\_\_

بہر حال انہیں ہماری ہی طرف پھرنا ہے ۱۳

۱۱ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۱

۱۲ قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۳

۱۳ قرآن حکیم ، سورہ منافقون ، آیت نمبر ۵

۱۴ قرآن حکیم ، سورہ ق ، آیت نمبر ۲۲

۱۵ قرآن حکیم ، سورہ مؤمن ، آیت نمبر ۷





اور فرمایا۔

اللہ پہلے بناتا ہے پھر دوبارہ بندے کا پھر اس کی طرف پھر گئے ۶۵  
 ○ نہ صرف یہ بتایا کہ واپس جانا ہی جانا ہے۔ یہ بھی بتایا کہ اٹھنا بھی ہے  
 ○ مگر پھر زندہ ہونا ہے۔ دنیا کی زندگی ہی کو پوری زندگی نہ سمجھ لینا  
 نہیں نہیں، ابھی تو زندگی کے اور مرحلے بھی ہیں۔ صاف صاف فرمادیا۔



اور اسی کی طرف اٹھنا ہے ۶۶



اور فرمایا۔

اور بے شک تمہارا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا ۶۷



اور فرمایا۔

اللہ اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں۔ ۶۸



اور فرمایا۔

وہ زندہ نکالتا ہے مردے سے، اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور

۶۹ قرآن حکیم ، سورہ روم ، آیت نمبر ۱۱

۷۰ قرآن حکیم ، سورہ ملک ، آیت نمبر ۱۵

۷۱ قرآن حکیم ، سورہ حجر ، آیت نمبر ۲۵

۷۲ قرآن حکیم ، سورہ حج ، آیت نمبر ۷





اور فرمایا —

اللہ پہلے بناتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا پھر اس کی طرف پھر گے ۶۵

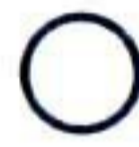
○ — نہ صرف یہ بتایا کہ واپس جانا ہی جانا ہے — یہ بھی بتایا کہ اٹھنا بھی ہے

— مگر پھر زندہ ہونا ہے — دنیا کی زندگی ہی کو پوری زندگی نہ سمجھ لینا —

— نہیں نہیں، ابھی تو زندگی کے اور مرحلے بھی ہیں — صاف صاف فرمادیا —



اور اسی کی طرف اٹھنا ہے ۶۶



اور فرمایا —

اور بے شک تمہارا رب ہی انہیں قیامت میں اٹھائے گا ۶۷



اور فرمایا —

اللہ اٹھائے گا انہیں جو قبروں میں ہیں - ۶۸



اور فرمایا —

وہ زندہ نکالتا ہے مردے سے، اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور

۶۵ قرآن حکیم ، سورہ روم ، آیت نمبر ۱۱

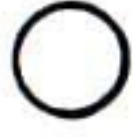
۶۶ قرآن حکیم ، سورہ ملک ، آیت نمبر ۱۵

۶۷ قرآن حکیم ، سورہ عجم ، آیت نمبر ۲۵

۶۸ قرآن حکیم ، سورہ حج ، آیت نمبر ۷



جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم نکالے جاؤ گے ۱۹



اور فرمایا —

بے شک ہم مردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے

اگے بھیجا ہے



اور فرمایا —

تم فرماؤ، کیوں نہیں، میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے ۲۰



اور فرمایا —

جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف

لپک رہے ہیں ۲۱



اور فرمایا —

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائیگی

جو سینوں میں ہے؟ بے شک ان کے رب کو اس لئے ان کی سب خبر ہے ۲۲

۱۹ تہٰ ان حکیم ، سورہ روم ، آیت نمبر ۱۹

۲۰ تہٰ ان حکیم ، سورہ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

۲۱ تہٰ ان حکیم ، سورہ تغابن ، آیت نمبر ۱

۲۲ تہٰ ان حکیم ، سورہ معارج ، آیت نمبر ۲۲-۲۴

۲۳ تہٰ ان حکیم ، سورہ غدیت ، آیت ۹-۱۱



جلاتا ہے اس کے مُرے پیچھے اور لوہنی تم نکالے جاؤ گے ۱۹



اور فرمایا —

بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے  
اگے بھیجا ہے



اور فرمایا —

تم فرماؤ، کیوں نہیں میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے ۲۰



اور فرمایا —

جس دن قبروں سے نکلیں گے جھپٹتے ہوئے گویا کہ وہ نشانوں کی طرف  
لپک رہے ہیں ۲۱



اور فرمایا —

تو کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں اور کھول دی جائیگی  
جو سینوں میں ہے؟ بے شک اُن کے رب کو اُس نَدان کی سب خبر ہے ۲۲

۱۹ تدرّٰنِ حکیم ، سورہ روم ، آیت نمبر ۱۹

۲۰ تدرّٰنِ حکیم ، سورہ یٰسین ، آیت نمبر ۱۲

۲۱ تدرّٰنِ حکیم ، سورہ تغابن ، آیت نمبر ۱

۲۲ تدرّٰنِ حکیم ، سورہ معارج ، آیت نمبر ۲۲-۲۴

۲۳ تدرّٰنِ حکیم ، سورہ غدیت ، آیت ۹-۱۱



اور فرمایا —

بے شک ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا ۴۴



اور فرمایا —

تم فرماؤ! ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا ۴۵



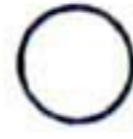
اور فرمایا —

اور پھونکا جائے گا صوبہ بھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف  
ڈرتے چلیں گے ۴۶



اور فرمایا —

اے گلی ہوئی بڈیو! — بکھرے ہوئے جوڑو! —  
ریزہ ریزہ گوشتو! — پراگندہ بالو! —  
اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لئے تمہیں جمع ہونے کا حکم دیتا ہے ۴۷



اور فرمایا —

جس دن بلائے والا ایک سخت بے پہچانی بات کی طرف بلائے گا ،

۴۴ تدرآن حکیم ، سورۃ العام ، آیت نمبر ۱۳

۴۵ تدرآن حکیم ، سورۃ سبأ ، آیت نمبر ۲۶

۴۶ تدرآن حکیم ، سورۃ یسین ، آیت نمبر ۵۱

۴۷ تدرآن حکیم ، سورۃ ص ، آیت نمبر ۸۰





اور فرمایا —

بے شک ضرور تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا ۴۲



اور فرمایا —

تم فرماؤ! ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا ۴۵



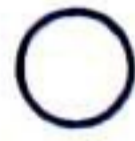
اور فرمایا —

اور پھونکا جائے گا صویر بھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف  
ڈرتے چلیں گے ۴۶



اور فرمایا —

اے گلی ہوئی مڈیو! — بکھرے ہوئے جوڑو! —  
ریزہ ریزہ گوشتو! — پراگندہ بالو! —  
اللہ تعالیٰ فیصلہ کے لئے تمہیں جمع ہونے کا حکم دیتا ہے ۴۷



اور فرمایا —

جس دن بلائے والا ایک سخت بے پہچانی بات کی طرف بلائے گا،

۴۲ قرآن حکیم ، سورۃ النعام ، آیت نمبر ۱۳

۴۵ قرآن حکیم ، سورۃ سبأ ، آیت نمبر ۲۶

۴۶ قرآن حکیم ، سورۃ یسین ، آیت نمبر ۵۱

۴۷ قرآن حکیم ، سورۃ ص ، آیت نمبر ۸۰



نیچی آنکھیں کئے ہوئے، قبروں سے نکلیں گے، گویا وہ ٹڈی ہیں پھیلی ہوئی، بلا نیوالے  
کی طرف لپکتے ہوئے ۷۸

— کیا دوبارہ زندہ ہو کر پھر کام کاج کرنا ہے؟ — نہیں نہیں، کام کاج  
کا وقت تو گزر چکا، اب تو پیشی اور حاضری کا وقت ہے — جس واحد قہتار سے منہ چھپائے  
پھرتے تھے، آج اسی کے حضور پیشی ہے — آج پروٹوکول کی ساری ناز برداریاں اور  
وضع داریاں ختم ہو چکی ہیں جن کی شان و شوکت دیکھ کر لوگ کانپتے تھے آج وہ خود کانپتے ہیں  
— ان میں بادشاہ بھی ہیں، وزیر بھی ہیں، صدر بھی ہیں، گورنر بھی — اعیان  
مملکت بھی ہیں، ارکان دولت بھی — امیر بھی ہیں، دولت مند بھی — زمیندار  
بھی ہیں، کارخانہ دار بھی — کمشنر بھی ہیں، ڈپٹی کمشنر بھی — ایس پی بھی ہیں  
ڈی ایس پی بھی ہیں — ایڈمرل بھی ہیں، بریگیڈیئر بھی — میجر جنرل بھی ہیں، کرنل  
بھی — سیکرٹری بھی ہیں اور ڈائریکٹر بھی — ہاں آج مولیٰ کے حضور یہ سب  
حاضر ہیں — نہ محافظ ہیں، نہ سیٹیاں ہیں نہ سائرن — اللہ کے دربار میں  
بے یار و مددگار تنہا کھڑے ہیں — سنو سنو! کیا آواز رہی ہے —



اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے ۷۹



اور فرمایا —

اور جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور

۷۸ تدراب حکیم، سورہ قمر، آیت نمبر ۶-۷

۷۹ تدراب حکیم، سورہ یسین، آیت نمبر ۲۲



نیچی آنکھیں کتے ہوتے، قبروں سے نکلیں گے، گویا وہ ٹڈی میں پھیلی ہوئی، بلانیوالے  
کی طرف لپکتے ہوئے ۷۸

— کیا دوبارہ زندہ ہو کر پھر کام کاج کرنا ہے؟ — نہیں نہیں، کام کاج  
کا وقت تو گزر چکا، اب تو پیشی اور حاضری کا وقت ہے — جس واحد تبار سے منہ چھپائے  
پھرتے تھے، آج اسی کے حضور پیشی ہے — آج پروٹوکول کی ساری ناز برداریاں اور  
وضع داریاں ختم ہو چکی ہیں جن کی شان و شوکت دیکھ کر لوگ کانپتے تھے آج وہ خود کانپ رہے ہیں  
— ان میں بادشاہ بھی ہیں، وزیر بھی ہیں، صدر بھی ہیں، گورنر بھی — اعیان  
مملکت بھی ہیں، ارکان دولت بھی — امیر بھی ہیں، دولت مند بھی — زمیندار  
بھی ہیں، کارخانہ دار بھی — کمشنر بھی ہیں، ڈپٹی کمشنر بھی — ایس پی بھی ہیں  
ڈی ایس پی بھی ہیں — ایڈمرل بھی ہیں، بریگیڈیئر بھی — میجر جنرل بھی ہیں، کرنل  
بھی — سیکرٹری بھی ہیں اور ڈائریکٹر بھی — ہاں آج مولیٰ کے حضور یہ سب  
حاضر ہیں — نہ محافظ ہیں، نہ سیٹیاں ہیں نہ سائرن — اللہ کے دربار میں  
بے یار و مددگار تنہا کھڑے ہیں — سنو سنو! کیا آواز رہی ہے —



اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر لائے جائیں گے ۷۹



اور فرمایا —

اور جس دن بدل دی جائے گی زمین اس زمین کے سوا اور آسمان اور

۷۸ قرآن حکیم، سورہ قمر، آیت نمبر ۶-۷

۷۹ قرآن حکیم، سورہ یسین، آیت نمبر ۳۲



لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے ۸۵



اور فرمایا —

اور تمہارے رب کے حضور پرا باندھے کھڑے ہونگے ۸۶



اور فرمایا —

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اُس کے حضور بندے ہو کر  
حاضر ہوں گے — بیشک وہ اُن کا شمار جانتا ہے اور اُن کو ایک  
ایک کر کے گن رکھتا ہے اور اُن میں ہر ایک روز قیامت اُس کے حضور  
اکیدا حاضر ہوگا ۸۷



اور فرمایا —

اور سب منہ جھک جائیں گے اُس زندہ قائم رکھنے والے  
کے حضور ۸۸



اور فرمایا —

سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

۸۵ قرآن حکیم ، سورۃ ابراہیم ، آیت نمبر ۲۳

۸۶ قرآن حکیم ، سورۃ کھف ، آیت نمبر ۲۷-۲۸

۸۷ قرآن حکیم ، سورۃ مریم ، آیت نمبر ۹۲-۹۵

۸۸ قرآن حکیم ، سورۃ طہ ، آیت نمبر ۱۱



۳۵

لوگ سب نکل کھڑے ہوں گے ایک اللہ کے سامنے جو سب پر غالب ہے ۸۵



اور فرمایا —

اور تمہارے رب کے حضور پر اباندھے کھڑے ہو گئے ۸۱



اور فرمایا —

آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اُس کے حضور بندے ہو کر  
حاضر ہوں گے — بیشک وہ اُن کا شمار جانتا ہے اور اُن کو ایک  
ایک کر کے گن رکھتا ہے اور اُن میں ہر ایک روز قیامت اُس کے حضور  
اکیدا حاضر ہوگا ۸۲



اور فرمایا —

اور سب منہ جھک جائیں گے اُس زندہ قائم رکھنے والے  
کے حضور ۸۳



اور فرمایا —

سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

۸۵ قرآن حکیم ، سورہ ابراہیم ، آیت نمبر ۲۳

۸۱ قرآن حکیم ، سورہ کھف ، آیت نمبر ۲۷-۲۸

۸۲ قرآن حکیم ، سورہ مریم ، آیت نمبر ۹۲-۹۵

۸۳ قرآن حکیم ، سورہ طہ ، آیت نمبر ۱۱



اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کئے کا ۵۴



اور فرمایا —————

اور صور کھونکا گیا، یہ ہے وعدہ عذاب کا دن، اور ہر جان یوں حاضر ہوئی  
کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ————— بیشک اس سے تو  
غفلت میں تھا ۵۵

○ ————— ہاں جب حاضری ہوگی، جب اس دربار میں پیشی ہوگی ————— اس دنیا  
کے شب و روز اور ماہ و سال یاد دلائے جائیں گے ————— برسوں پر پھیلی ہوئی زندگی گھڑیوں  
اور پہروں میں سمٹ کر رہ جائے گی ————— ہماری غفلت کا یہ عالم ہے کہ جیسے مرنا ہی نہیں  
————— مہینوں پر مہینے اور برسوں پر برس گزرتے جا رہے ہیں ————— آرزو میں و تمنا میں  
اور حوصلے بڑھا رہی ہیں ————— غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں مگر اچانکتہ ساٹھ ستر  
سال کی زندگی خواب و خیال بن کر رہ جائے گی ————— ذرا مستقبل کے آئینے میں یہ تصویر  
تو ملاحظہ کریں —————



اور جس دن انہیں اٹھائے گا گویا کہ دنیا میں نہ رہے تھے مگر اس دن  
کی ایک گھڑی، آپس میں پہچان کریں گے کہ پورے گھائے میں رہے وہ  
جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے ۵۶

۵۴ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۵۱-۵۲

۵۵ قرآن حکیم ، سورہ ق ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

۵۶ قرآن حکیم ، سورہ یونس ، آیت نمبر ۲۵



اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کئے کا ۵۴



اور فرمایا

اور صور کھونکا گیا، یہ ہے وعدہ عذاب کا دن، اور ہر جان یوں حاضر ہوئی  
کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ۔۔۔۔۔ بیشک اس سے تو  
غفلت میں تھا ۵۵

○ ہاں جب حاضر ہوگی، جب اس دربار میں پیشی ہوگی۔۔۔۔۔ اس دنیا  
کے شب و روز اور ماہ و سال یاد دلائے جائیں گے۔۔۔۔۔ برسوں پر پھیلی ہوئی زندگی گھڑیوں  
اور پھروں میں سمٹ کر رہ جائے گی۔۔۔۔۔ ہماری غفلت کا یہ عالم ہے کہ جیسے مرنا ہی نہیں  
۔۔۔۔۔ مہینوں پر مہینے اور برسوں پر برس گزرتے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ آرزو میں اور تمنا میں  
اور حوصلے بڑھا رہی ہیں۔۔۔۔۔ غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں مگر اچانک ساٹھ ستر  
سال کی زندگی خواب و خیال بن کر رہ جائے گی۔۔۔۔۔ ذرا مستقبل کے آئینے میں یہ تصویر  
تو ملاحظہ کریں۔۔۔۔۔



اور جس دن انہیں اٹھائے گا گویا کہ دنیا میں نہ رہے تھے مگر اس دن  
کی ایک گھڑی، آپس میں پہچان کریں گے کہ پورے گھائے میں رہے وہ  
جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پر نہ تھے ۵۶

۵۴ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۵۱-۵۲

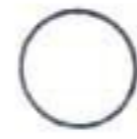
۵۵ قرآن حکیم ، سورہ ق ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

۵۶ قرآن حکیم ، سورہ یونس ، آیت نمبر ۲۵





اکفار سے اللہ نے فرمایا، تم زمین میں کتنا ٹھہرے؟ برسوں کی گنتی سے؟  
 بولے، ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ، تو گننے والوں سے دریافت فرمایا۔  
 فرمایا، تم نہ ٹھہرے مگر کھوڑا، اگر تمہیں علم ہوتا۔ ۵۷



اور جس دن قیامت ہوگی مجرم قسم کھائیں گے کہ نہ رہے تھے  
 مگر ایک گھڑی ۵۸



گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، دنیا میں نہ ٹھہرے  
 تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر ۵۹



تو تم فقط اُسے ڈرنے والے ہو جو اُس سے ڈرے۔ گویا  
 جس دن وہ اسے دیکھیں گے، دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اُس کے

۵۷ قرآن حکیم ، سورۃ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۱۲-۱۱۵

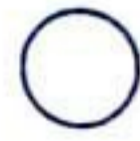
۵۸ قرآن حکیم ، سورۃ روم ، آیت نمبر ۵۵

۵۹ قرآن حکیم ، سورۃ احقاف ، آیت نمبر ۳۵

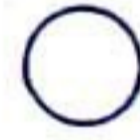




(کفار سے اللہ نے فرمایا) تم زمین میں کتنا ٹھہرے؟ برسوں کی گنتی سے؟  
 بولے، ہم ایک دن رہے یا دن کا حصہ، تو گننے والوں سے دریافت فرمایا۔  
 فرمایا، تم نہ ٹھہرے مگر ٹھوڑا، اگر تمہیں علم ہوتا۔ ۵۷



اور جس دن قیامت ہوگی مجرم قسم کھائیں گے کہ نہ رہے تھے  
 مگر ایک گھڑی ۵۸



گویا وہ جس دن دیکھیں گے جو انہیں وعدہ دیا جاتا ہے، دنیا میں نہ ٹھہرے  
 تھے مگر دن کی ایک گھڑی بھر ۵۹



تو تم فقط اُسے ڈرنے والے ہو جو اُس سے ڈرے۔ گویا  
 جس دن وہ اسے دیکھیں گے، دنیا میں نہ رہے تھے مگر ایک شام یا اُس کے

۵۷ تدرآن حکیم ، سورۃ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۱۲-۱۱۵

۵۸ تدرآن حکیم ، سورۃ روم ، آیت نمبر ۵۵

۵۹ تدرآن حکیم ، سورۃ احقاف ، آیت نمبر ۳۵



## دن چڑھے نہ

○ وہ بھی ہیں جو کھلی شہادتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود قیامت پر یقین نہیں رکھتے۔ کیا اتنا انقلابِ عظیم آئے گا؟ ————  
 ○ شک کی انسان کو یقین نہیں آتا۔ وہ بار بار شک کرتا ہے اور بار بار پوچھتا ہے۔ ————  
 ○ بار بار یقین دلایا جاتا ہے مگر انکار پر انکار کئے جاتا ہے۔ ————  
 ○ اُس کی حیرت بڑھتی جاتی ہے۔ اُس کا یقین گھٹتا جاتا ہے۔ ————  
 ○ وہ حیرت میں گم سا ہو جاتا ہے۔ ————  
 ○ وہ حیرانگی کے عالم میں پوچھتا جاتا ہے۔ ————

○ اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا تو ضرور عنقریب جلا کر نکالا جاؤنگا؟  
 ○ اور کیا آدمی کو یاد نہیں کہ اس سے پہلے اُسے بنایا اور وہ  
 ○ کچھ نہ تھا۔ ۹۱

○ بولے! کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا پھر نکالے جائیں گے؟  
 ○ بے شک یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو دیا گیا  
 ○ یہ تو نہیں مگر وہی اگلی داستانیں ۹۲

○ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتادیں جو تمہیں خبر دے کہ جب پُرزہ ہو کر

۹۱ تہٰن حکیم ، سورۃ نزلعت ، آیت نمبر ۲۲-۲۶

۹۲ تہٰن حکیم ، سورۃ مریم ، آیت نمبر ۶

۹۳ تہٰن حکیم ، سورۃ مؤمنون ، آیت ۸۳



## دن چڑھے نہ

○ وہ بھی ہیں جو کھلی شہادتوں اور یقین دہانیوں کے باوجود قیامت پر یقین نہیں رکھتے۔ کیا اتنا انقلابِ عظیم آئے گا؟ ———— شک کی انسان کو یقین نہیں آتا۔ وہ بار بار شک کرتا ہے اور بار بار پوچھتا ہے۔ ———— بار بار بتایا جاتا ہے، بار بار یقین دلایا جاتا ہے مگر انکار پر انکار کئے جاتا ہے۔ ———— اُس کی حیرت بڑھتی جاتی ہے۔ ———— اُس کا یقین گھٹتا جاتا ہے۔ ———— وہ حیرت میں گم سا ہو جاتا ہے۔ ———— وہ حیرانگی کے عالم میں پوچھتا جاتا ہے۔

○ اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا تو ضرور عنقریب جلا کر نکالا جاؤنگا؟ ———— اور کیا آدمی کو یاد نہیں کہ اس سے پہلے اُسے بنایا اور وہ کچھ نہ تھا۔ ۹۱

○ بولے! کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا پھر نکالے جائیں گے؟ ———— بے شک یہ وعدہ ہم کو اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا کو دیا گیا۔ ———— یہ تو نہیں مگر وہی اگلی داستانیں ۹۲

○ اور کافر بولے کیا ہم تمہیں ایسا مرد بتادیں جو تمہیں خبر دے کہ جب پڑزہ ہو کر

۹۱ قرآن حکیم ، سورۃ نزلت ، آیت نمبر ۲۲-۲۶

۹۲ قرآن حکیم ، سورۃ مریم ، آیت نمبر ۶

۹۳ قرآن حکیم ، سورۃ مؤمنون ، آیت ۸۳



بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں نیا بنانا ہے — کیا اللہ پر اُس نے جھوٹ  
باندھا یا اُسے سودا ہے؟ ۹۳



بولا ایسا کون ہے کہ بڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں —  
تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی انہیں بنایا اور اُسے  
ہر پیدائش کا علم ہے ۹۴



کیا ہم جب مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا ہم ضرور اٹھا جائیں گے؟  
اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ — تم فرماؤ، ہاں ۹۵



اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور  
ہم اٹھائے جائیں گے؟ — اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا  
بھی؟ — تم فرماؤ، بے شک سب اگلے اور پچھلے ضرور اٹھیں  
گئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی ميعاد پر ۹۶



کافر کہتے ہیں کیا ہم لٹے پاؤں ملیں گے؟ — کیا ہم جب

۹۳ قرآن حکیم ، سورہ سبأ ، آیت نمبر ۸۰-۷۹

۹۴ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹

۹۵ قرآن حکیم ، سورہ صافات ، آیت نمبر ۱۶-۲۱

۹۶ قرآن حکیم ، سورہ واقعہ ، آیت نمبر ۲۵-۲۶



بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ تو پھر تمہیں نیا بنانا ہے — کیا اللہ پر اُس نے جھوٹ  
باندھا یا اُسے سو دیا ہے؟ ۹۳

بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں —  
تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی انہیں بنایا اور اُسے  
ہر پیدائش کا علم ہے ۹۴

کیا ہم جب مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا ہم ضرور اٹھا جائیں گے؟  
— اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ — تم فرماؤ، ہاں ۹۵

اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور  
ہم اٹھائے جائیں گے؟ — اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا  
بھی؟ — تم فرماؤ، بے شک سب اگلے اور پچھلے ضرور اٹھیں گے  
کے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر ۹۶

کافر کہتے ہیں کیا ہم لٹے پاؤں ملیں گے؟ — کیا ہم جب

۹۳ قرآن حکیم ، سورہ سبأ ، آیت نمبر ۸۰-۷۹

۹۴ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹

۹۵ قرآن حکیم ، سورہ صافات ، آیت نمبر ۱۶-۲۱

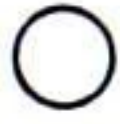
۹۶ قرآن حکیم ، سورہ واقعہ ، آیت نمبر ۲۵-۲۴



گلی ٹہریاں ہو جائیں گے؟ — بولے، یوں تو یہ پلٹنا زلفضان ہے —  
تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی جھبی وہ کھلے میدان میں اُڑے ہوں گے ۹۷



کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مرجاؤ گے اور مٹی اور ٹہریاں ہو جاؤ گے،  
— تو اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے — کتنی دور ہے، کتنی  
دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے! — وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی  
زندگی کہ ہم مرتے جیتے ہیں اور ہمیں اٹھنا نہیں — وہ تو نہیں ایک مرد  
جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، ہم اُسے ماننے کے نہیں ۹۸



اور بولے، کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے پھر نئے بنیں گے؟ —  
بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۹۹



بولا! ایسا کون ہے جو مٹیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں؟ —  
تم فرماؤ، انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا  
علم ہے۔ تہ



کیا جب مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے پھر جنیں گے؟ —

۹۷ قرآن حکیم ، سورۃ نزلعت ، آیت نمبر ۶-۱۳

۹۸ قرآن حکیم ، سورۃ مؤمنون ، آیت نمبر ۳۵-۳۸

۹۹ قرآن حکیم ، سورۃ سجدہ ، آیت نمبر ۱-۱۱

تہ تسعین حکیم ، سورۃ یسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹



(۴۰)

گلی بٹیاں ہو جائیں گے؟ — بولے، یوں تو یہ پٹنارز الفصان ہے —  
تو وہ نہیں مگر ایک جھڑکی جھبی وہ کھلے میدان میں اُڑے ہوں گے ۹۷

○

کیا تمہیں یہ وعدہ دیتا ہے کہ تم جب مرجاؤ گے اور مٹی اور بٹیاں ہو جاؤ گے،  
— تو اس کے بعد پھر نکالے جاؤ گے — کتنی دور ہے، کتنی  
دور ہے جو تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے! — وہ تو نہیں مگر ہماری دنیا کی  
زندگی کہ ہم مرتے جیتے ہیں اور ہمیں اٹھنا نہیں — وہ تو نہیں ایک مرد  
جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، ہم اُسے ماننے کے نہیں ۹۸

○

اور بولے، کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے پھر نئے بنیں گے؟ —  
بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے منکر ہیں ۹۹

○

بولا! ایسا کون ہے جو بڑیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں؟ —  
تم فرماؤ، انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اُسے ہر پیدائش کا  
علم ہے۔ تہ

○

کیا جب مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے پھر جنیں گے؟ —

۹۷ قرآن حکیم ، سورہ نزلت ، آیت نمبر ۶-۱۳

۹۸ قرآن حکیم ، سورہ مؤمنون ، آیت نمبر ۳۵-۳۸

۹۹ قرآن حکیم ، سورہ سجدہ ، آیت نمبر ۱-۱۱

تہ تسبیح حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۷۸-۷۹



یہ پلٹنا دور ہے۔

انسان سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر بار بار انکار کرتا ہے، اُس کی سمجھ میں بات نہیں آتی۔ وہ خود پلاسٹک اور لوہے کے پرانے ٹکڑوں سے نئے نئے برتن اوزار اور نئی نئی چیزیں بناتا ہے۔ چاندی، سونے کے ریزروں سے نئے نئے زیور بناتا ہے۔ ایک توڑتا، چوڑا کرتا ہے، گلاتا ہے، نو بہ نو بناتا ہے۔ شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو کلا کلا کر نئے نئے برتن بناتا ہے۔ مگر قیامت کی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آتی۔ یہ اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان گل نظر کر پھر کیسے اٹھ بیٹھے گا۔ وہ کھیتوں کو دیکھتا ہے، وہ درختوں کو دیکھتا ہے۔ سال بہ سال دیکھتا ہے کہ سُوکھ کر نیت جھڑ ہو گئے، پھر وہ نئی زندگی لے کر اُبھرتے ہیں۔ دانے مٹی میں مل کر اپنی بہاریں دکھاتے ہیں۔ مگر اُس کو قیامت کا یقین نہیں آتا۔ یہ تو جب ہی آئے گا جب وہ اپنی آنکھ سے خود دیکھے گا۔

سچ فرمایا۔



اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اُسے نہ جھٹلائے گا مگر ہر سرکش۔



جب ہو لے گی ہونے والی، اُس وقت اُس کے ہونے میں کسی کو

۱۱۱ قرآن حکیم ، سورۃ ق ، آیت نمبر ۲۰۔۲۱

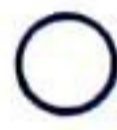
۱۱۲ قرآن حکیم ، سورۃ مطففین ، آیت نمبر ۱۔۱۱



یہ پلٹنا دور ہے لیلہ

انسان سمجھنے کی کوشش کرتا ہے مگر بار بار انکار کرتا ہے، اُس کی سمجھ میں بات نہیں آتی — وہ خود پلاسٹک اور لوہے کے پرانے ٹکڑوں سے نئے نئے برتن اوزار اور نئی نئی چیزیں بناتا ہے — چاندی، سونے کے ریزوں سے نئے نئے زیور بناتا ہے — ایک توڑنا، چوراکرنا ہے، گلانا ہے ٹوبہ نو بنانا ہے — شیشے کے ٹوٹے ہوئے ٹکڑوں کو گلا گلا کر نئے نئے برتن بناتا ہے — مگر قیامت کی بات اُس کی سمجھ میں نہیں آتی — یہ اُس کی سمجھ میں نہیں آتا کہ انسان گل نظر کر پھر کیسے اٹھ بیٹھے گا — وہ کھیتیوں کو دیکھتا ہے، وہ درختوں کو دیکھتا ہے — سال بہ سال بکھتا ہے کہ سُوکھ کر نیت جھڑ ہو گئے، پھر وہ نئی زندگی لے کر اُبھرتے ہیں — دانے مٹی میں مل کر اپنی بہاریں دکھاتے ہیں — مگر اُس کو قیامت کا یقین نہیں آتا — یہ تو جب ہی آئے گا جب وہ اپنی آنکھ سے خود دیکھے گا

سچ فرمایا —



اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اُسے نہ جھٹلائے گا مگر ہر سرکش لیلہ



جب ہو لے گی ہونے والی، اُس وقت اُس کے ہونے میں کسی کو

لہ قرآن حکیم ، سورۃ ق ، آیت نمبر ۲-۴

لہ قرآن حکیم ، سورۃ مطففین ، آیت نمبر ۱-۱۱



انکار کی گنجائش نہ ہوگی ۳؎



جس دن اُس کا بتایا انجام واقع ہوگا، بول اٹھیں گے وہ اس سے پہلے  
بھلائے بیٹھے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے ۴؎



بے شک وہ اپنے گھر میں خوش تھا، وہ سمجھا اُسے پھر نہیں  
ہاں کیوں نہیں، بے شک اُس کا رب اُسے دیکھ رہا ہے۔ تو مجھے  
قسم ہے شام کے اُجالے کی اور رات کی اور جو چیزیں اس میں جمع ہوتی ہیں  
اور چاند کی جب پورا ہو۔ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے ۵؎

○ ہاں، انسان کو منزل بہ منزل چڑھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔  
انہی منزلوں میں ایک قیامت بھی ہے۔ مگر وہ ماضی و حال کی منزلوں کو تسلیم کرتا ہے  
کہ اُن سے گزر چکا مگر مستقبل کی منزلوں سے انکار کرتا ہے کہ ابھی ان منزلوں سے گزرا نہیں  
۔ وہ انکار کرتا ہے مگر خود قیامت برپا کرتا جاتا ہے۔ خود قیامت کی تعمیر  
میں لگا ہے مگر بے خبر ہے۔ اللہ اکبر! بے خبری سی بے خبری ہے۔ باخبر ہوتا  
تو یوں مست نہ ہوتا۔ ہم کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں۔ زمین و آسمان کے قلابے  
ملاتے ہیں۔ مگر زلزلے کے ایک جھٹکے سے ساری لن ترانیاں دھری کی دھری  
رہ جاتی ہیں اور ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں۔ رات کو روز سوتے ہیں مگر عبرت

۳؎ قرآن حکیم، سورہ داقعہ، آیت نمبر ۱

۴؎ قرآن حکیم، سورہ اعراف، آیت نمبر ۵۳

۵؎ قرآن حکیم، سورہ الشقاق، آیت نمبر ۱۳-۱۹



انکار کی گنجائش نہ ہوگی ۳۱



جس دن اُس کا بتایا انجام واقع ہوگا، بول اٹھیں گے وہ اس سے پہلے  
بھلائے بیٹھے تھے کہ بے شک ہمارے رب کے رسول حق لائے تھے ۳۲



بے شک وہ اپنے گھر میں خوش تھا، وہ سمجھا اُسے پھر نہیں  
ہاں کیوں نہیں، بے شک اُس کا رب اُسے دیکھ رہا ہے۔ تو مجھے  
قسم ہے شام کے اُجالے کی اور رات کی اور جو چیزیں اس میں جمع ہوتی ہیں  
اور چاند کی جب پورا ہو۔ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے ۳۳

○ ہاں، انسان کو منزل بہ منزل چڑھنا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔  
انہی منزلوں میں ایک قیامت بھی ہے۔ مگر وہ ماضی و حال کی منزلوں کو تسلیم کرتا ہے  
کہ اُن سے گزر چکا مگر مستقبل کی منزلوں سے انکار کرتا ہے کہ ابھی ان منزلوں سے گزرا نہیں  
۔ وہ انکار کرتا ہے مگر خود قیامت برپا کرتا جاتا ہے۔ خود قیامت کی تعمیر  
میں لگا ہے مگر بے خبر ہے۔ اللہ اکبر! بے خبری سی بے خبری ہے۔ باخبر تو  
تو یوں مست نہ ہوتا۔ ہم کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں۔ زمین و آسمان کے قلابے  
ملاتے ہیں۔ مگر زلزلے کے ایک جھٹکے سے ساری لن ترانیاں دھری کی دھری  
رہ جاتی ہیں اور ہوش و حواس اڑ جاتے ہیں۔ رات کو روز سوتے ہیں مگر عبرت

۳۱ قرآن حکیم، سورہ داقعہ، آیت نمبر ۱

۳۲ قرآن حکیم، سورہ اعراف، آیت نمبر ۵۳

۳۳ قرآن حکیم، سورہ انشاق، آیت نمبر ۱۳-۱۹



حاصل نہیں۔۔۔۔۔ شاید اس لئے کہ سونا اور سوکراٹھنا ہمارا مقدر بن چکا ہے۔۔۔۔۔  
ہم اس لعین کے ساتھ سوتے ہیں جیسے اٹھنا ہمارے اختیار میں ہے۔۔۔۔۔ ہماری  
آنکھوں پر پردے پڑے ہیں۔۔۔۔۔ انجام سے بے خبر ہیں۔۔۔۔۔ ہم ہنس رہے  
ہیں مگر ہمیں تو رونا چاہئے۔۔۔۔۔ ہم ظلم کر رہے ہیں مگر ہم کو تو انصاف کرنا چاہئے  
ہم جھڑک رہے ہیں، گھرک رہے ہیں مگر ہمیں تو مشفق و مہربان ہونا چاہئے  
ہم اڑ رہے ہیں مگر ہم کو عاجز و منکسر المزاج ہونا چاہئے۔۔۔۔۔ مستی کا عالم  
ہے، سب اپنے اپنے کام میں لگے ہیں۔۔۔۔۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں۔۔۔۔۔ قرآن حکیم  
نے کس عبرت ناک انداز میں ہماری مستیوں کا نقشہ کھینچا ہے۔۔۔۔۔



کثرت کی خواہش نے تم کو ہم سے اتنا غافل کر دیا کہ تم قبروں کے

دہانے تک پہنچ گئے تے

○ ہاں کثرت کی خواہش۔۔۔۔۔ اس نے تو سارے عالم کو اپنی لپیٹ میں  
لے رکھا ہے۔۔۔۔۔ ایک کا ایک دشمن بنا ہوا ہے۔۔۔۔۔ ایک سے ایک  
جل رہا ہے۔۔۔۔۔ جوانی میں انسان کچھ ایسا مست ہوتا ہے کہ من مانی میں مزا آتا ہے  
عیش کو شہی شکار بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ مگر جوانی کب تک رہے گی۔۔۔۔۔  
سایہ کی طرح وہ بھی سرکنے لگتی ہے پھر ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں۔۔۔۔۔ جوانی کی کارگزاریاں  
ایک ایک کر کے یاد آتی ہیں، دل مسوس کر رہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔ قدم بڑھائیں یا  
نہ بڑھائیں، خود بخود قدم بڑھتے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ پھر وہ گھڑی بھی آجاتی ہے جوانی کی  
مستی میں جس کو بھلا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ پشیمانیاں ہوں تو سب کچھ مٹا دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔



حاصل نہیں۔۔۔۔۔ شاید اس لئے کہ سونا اور سوکرا اٹھنا ہمارا مقدر بن چکا ہے۔۔۔۔۔  
ہم اس لعین کے ساتھ سوتے ہیں جیسے اٹھنا ہمارے اختیار میں ہے۔۔۔۔۔ ہماری  
آنکھوں پر پردے پڑے ہیں۔۔۔۔۔ انجام سے بے خبر ہیں۔۔۔۔۔ ہم نہیں ہے  
ہیں مگر ہمیں تو رونا چاہئے۔۔۔۔۔ ہم ظلم کر رہے ہیں مگر ہم کو تو انصاف کرنا چاہئے  
ہم جھڑک رہے ہیں، گھرک رہے ہیں مگر ہمیں تو مشفق و مہربان ہونا چاہئے  
ہم اکر رہے ہیں مگر ہم کو عاجز و منکسر المزاج ہونا چاہئے۔۔۔۔۔ مستی کا عالم  
ہے، سب اپنے اپنے کام میں لگے ہیں۔۔۔۔۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں۔۔۔۔۔ قرآن حکیم  
نے کس عبرت ناک انداز میں ہماری مستیوں کا نقشہ کھینچا ہے۔۔۔۔۔



کثرت کی خواہش نے تم کو ہم سے اتنا غافل کر دیا کہ تم قبروں کے

دہانے تک پہنچ گئے تانہ

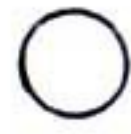
○ ہاں کثرت کی خواہش۔۔۔۔۔ اس نے تو سارے عالم کو اپنی لپیٹ میں  
لے رکھا ہے۔۔۔۔۔ ایک کا ایک دشمن بنا ہوا ہے۔۔۔۔۔ ایک سے ایک  
جل رہا ہے۔۔۔۔۔ جوانی میں انسان کچھ ایسا مست ہوتا ہے کہ من مانی میں مزا آتا ہے  
عیش کو شہی شعار بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ مگر جوانی کب تک رہے گی۔۔۔۔۔  
سایہ کی طرح وہ بھی سرکنے لگتی ہے پھر ہوش ٹھکانے آجاتے ہیں۔۔۔۔۔ جوانی کی کارگزاریاں  
ایک ایک کر کے یاد آتی ہیں، دل مسوس کر رہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔ قدم بڑھائیں یا  
نہ بڑھائیں، خود بخود قدم بڑھتے چلے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ پھر وہ گھڑی بھی آجاتی ہے جوانی کی  
مستی میں جس کو بھلا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔ پشیمانیاں ہوں تو سب کچھ مٹا دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔



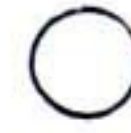
شرساریاں ہوں تو سب کچھ محو کر دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ ہاں اُس کی باز پرس ہوگی جس نے  
 ڈھٹائی پر کمر باندھی ہے۔۔۔۔۔ جس نے اللہ کے کلام کو افسانہ سمجھا ہے۔۔۔۔۔  
 جو اس سے بالکل غافل رہا کہ وہ اچانک آنے والی آکر رہے گی۔۔۔۔۔ ہاں وہ  
 اچانک آئیگی۔۔۔۔۔ کسی کو کچھ خبر نہ ہوگی۔۔۔۔۔ سب اپنے اپنے کام میں مگن ہو  
 گئے۔۔۔۔۔ ہاں یہ مصیبت جس کا بار بار ذکر کیا گیا جس کا بار بار وعدہ کیا گیا، اچانک آئے گی  
 سنو سنو! کیا آواز آرہی ہے۔۔۔۔۔



وہ اچانک اُڑے گی تو انہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے  
 پھیریں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائیگی۔۔۔۔۔



تو وہ اچانک اُن پر آجائے گا اور انہیں خبر نہ ہوگی۔۔۔۔۔



تو کلبہ کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن پر اچانک آجائے  
 کہ اُس کی علامتیں تو ابھی چکی ہیں۔۔۔۔۔ پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ  
 اور کہاں اُن کا سمجھنا!۔۔۔۔۔



وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جی بھی وہ سب کے سب ہمارے حضور

۷۸ قرآن حکیم ، سورہ انبیاء ، آیت نمبر ۴۰

۷۹ قرآن حکیم ، سورہ شعراء ، آیت نمبر ۲۰۲

۸۰ قرآن حکیم ، سورہ محمد ، آیت نمبر ۱۸



شہساریاں ہوں تو سب کچھ محو کر دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ ہاں اُس کی باز پرس ہوگی جس نے  
 ڈھٹائی پر کمر باندھی ہے۔۔۔۔۔ جس نے اللہ کے کلام کو افسانہ سمجھا ہے۔۔۔۔۔  
 جو اس سے بالکل غافل رہا کہ وہ اچانک آنے والی آکر رہے گی۔۔۔۔۔ ہاں وہ  
 اچانک آئیگی۔۔۔۔۔ کسی کو کچھ خبر نہ ہوگی۔۔۔۔۔ سب اپنے اپنے کام میں مگن ہو  
 گئے۔۔۔۔۔ ہاں یہ مصیبت جس کا بار بار ذکر کیا گیا جس کا بار بار وعدہ کیا گیا، اچانک آئے گی  
 سنو سنو! کیا آواز آرہی ہے۔۔۔۔۔



وہ اچانک آپڑے گی تو انہیں بے حواس کر دے گی پھر نہ وہ اسے  
 پھیریں گے اور نہ انہیں مہلت دی جائیگی۔۔۔۔۔



تو وہ اچانک اُن پر آجائے گا اور انہیں خبر نہ ہوگی۔۔۔۔۔



تو کابے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن پر اچانک آجائے  
 کہ اُس کی علامتیں تو ابھی چکی ہیں۔۔۔۔۔ پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ  
 اور کہاں اُن کا سمجھنا!۔۔۔۔۔



وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جی بھی وہ سب کے سب ہمارے حضور

۷۸ قرآن حکیم ، سورہ انبیاء ، آیت نمبر ۲۰

۷۹ قرآن حکیم ، سورہ شعراء ، آیت نمبر ۲۰۲

۸۰ قرآن حکیم ، سورہ محمد ، آیت نمبر ۱۸



حاضر ہو جائیں گے اللہ



یہ راہ نہیں دیکھتے مگر ایک سیخ کی کہ جسے کوئی پھیر سیکتا اللہ



پھر جب آئے گی وہ کان پھاڑنے والی چنگھاڑ، اس دن آدمی بھلے گا

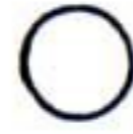
پنے بھائی اور ماں اور باپ دربیوی اور بیٹوں سے ملے

○ زمین تھر تھرا جائے گی ————— دل دہل جائیں گے ————— ہوش دھواس

اڑ جائیں گے ————— کسی کو کسی کی خبر نہ ہوگی ————— سب ساتھ ہوں گے مگر بیگانہ بیگانہ

————— باپ بیٹے سے بیگانہ ————— ماں بیٹی سے بیگانہ ————— بھائی بہن سے

بیگانہ ————— سب کو اپنی اپنی پڑی ہوئی —————



ان میں سے ہر ایک کو اس دن ایک فکر ہے کہ وہی اُسے بس ہے اللہ

عجب گھبراہٹ کا عالم ہوگا



تو جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے

کی بات پوچھے لگے

اللہ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۵۳-۵۴

اللہ قرآن حکیم ، سورہ ص ، آیت نمبر ۱۵

اللہ قرآن حکیم ، سورہ عبس ، آیت نمبر ۳۳-۳۴

اللہ قرآن حکیم ، سورہ عبس ، آیت نمبر ۳۵

اللہ قرآن حکیم ، سورہ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۰



حاضر ہو جائیں گے اللہ



یہ راہ نہیں دیکھتے مگر اکیٹ سیخ کی کہ جسے کوئی پھیر سیکتا اللہ



پھر جب آئے گی وہ کان بھاڑنے والی چینگھاڑ، اُس دن آدمی بھلے گا  
پنے بھائی اور ماں اور باپ دربیوی اور بیٹیوں سے لے

○ زمین تھم تھمرا جائے گی — دل دہل جائیں گے — ہوش دھواس  
اڑ جائیں گے — کسی کو کسی کی خبر نہ ہوگی — سب ساتھ ہوں گے مگر بیگانہ بیگانہ  
— باپ بیٹے سے بیگانہ — ماں بیٹی سے بیگانہ — بھائی بہن سے  
— سب کو اپنی اپنی پڑی ہوئی —



ان میں سے ہر ایک کو اُس دن ایک فکر ہے کہ وہی اُسے بس ہے لے  
عجب گھبراہٹ کا عالم ہوگا —



تو جب صور بھونکا جائے گا تو نہ ان میں رشتے رہیں گے اور نہ ایک دوسرے  
کی بات پوچھے لے

اللہ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۵۳-۵۴

اللہ قرآن حکیم ، سورہ ص ، آیت نمبر ۱۵

اللہ قرآن حکیم ، سورہ عبس ، آیت نمبر ۳۳-۳۴

اللہ قرآن حکیم ، سورہ عبس ، آیت نمبر ۳۵

اللہ قرآن حکیم ، سورہ مؤمنون ، آیت نمبر ۱۰





اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو جس میں کوئی  
باپ اپنے بچے کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دے گا ۱۵



اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائیں گے  
پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے ۱۶



جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا۔ ۱۷  
انسان پر جو کچھ پیتے گی وہ تو پیتے گی۔ مگر کائنات پر جو  
کچھ گزرے گی وہ سخت حیران کن اور دل دہلانے والی ہے۔ زمین و آسمان  
بدل جائیں گے۔ آسمان لپیٹ دیا جائے گا۔ زمین سمیٹ دی جائیگی  
نہ یہ آسمان ہوگا نہ یہ زمین۔ آسمان پھٹ جائے گا، تارے جھڑ جائیں گے  
پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر غبارِ راہ بن جائیں گے۔ فضائیں دھواں دھار  
ہو جائیں گی۔ سمندر سلگ جائیں گے۔ فرشتے قطار اندر قطار  
کھڑے ہوں گے۔ اللہ اکبر! کیا سماں ہوگا۔ سینے سینے  
دیکھتے دیکھتے



اور جس دن پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو صاف

۱۵ قرآن حکیم ، سورۃ لقمن ، آیت نمبر ۳۳ - ۳۴

۱۶ قرآن حکیم ، سورۃ سبا ، آیت نمبر ۵

۱۷ قرآن حکیم ، سورۃ دخان ، آیت نمبر ۴۲





اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو جس میں کوئی  
باپ اپنے بچے کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دے گا۔<sup>۱۱۵</sup>



اور کسی طرح تو دیکھے جب وہ گھبراہٹ میں ڈالے جائیں گے  
پھر بچ کر نہ نکل سکیں گے۔<sup>۱۱۶</sup>



جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئیگا۔<sup>۱۱۷</sup>  
\_\_\_\_\_ انسان پر جو کچھ بیٹے کی وہ تو پیتے گی \_\_\_\_\_ مگر کائنات پر جو  
کچھ گزرے گی وہ سخت حیران کن اور دل دہلانے والی ہے \_\_\_\_\_ زمین و آسمان  
بدل جائیں گے \_\_\_\_\_ آسمان لپیٹ دیا جائے گا \_\_\_\_\_ زمین سمیٹ دی جائیگی  
\_\_\_\_\_ نہ یہ آسمان ہوگا نہ یہ زمین \_\_\_\_\_ آسمان پھٹ جائے گا، تارے جھڑ جائیں گے  
\_\_\_\_\_ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر غبارِ راہ بن جائیں گے \_\_\_\_\_ فضائیں دھواں دھار  
ہو جائیں گی \_\_\_\_\_ سمندر سلگ جائیں گے \_\_\_\_\_ فرشتے قطار اندر قطار  
کھڑے ہوں گے \_\_\_\_\_ اللہ اکبر! کیا سماں ہوگا \_\_\_\_\_ سینے سینے  
\_\_\_\_\_ دیکھتے دیکھتے \_\_\_\_\_



اور جس دن پہاڑوں کو چلائیں گے اور زمین کو صاف

۱۱۵ قرآن حکیم ، سورۃ لقمن ، آیت نمبر ۳۳-۳۴

۱۱۶ قرآن حکیم ، سورۃ سبأ ، آیت نمبر ۵

۱۱۷ قرآن حکیم ، سورۃ دخان ، آیت نمبر ۴۲



کھلی ہوئی دیکھو گے ۱۱۸



جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے سچل فرشتہ نامہ اعمال کو لپیٹتا ہے  
جیسے پہلے اسے بنایا تھا ویسے ہی پھر کر دیں گے ۱۱۹



اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے اور فرشتے  
اُتارے جائیں گے ۱۲۰



اور قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اُس کی قدرت  
سے سب آسمان لپیٹ دئے جائیں گے اور صُور پھونکا جائیگا  
تو بہوش ہو جائیں گے، جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر  
جسے اللہ چاہے پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا جیسا کہ دیکھتے  
ہوئے کھڑے ہو جائیں گے اور زمین جگمگا اٹھے گی اپنے  
رب کے نور سے ۱۲۱



تو قلم اُس دن کے منتظر ہو جب آسمان ایک ظاہر دُھواں لائے گا

۱۱۸ قرآن حکیم ، سورہ کہف ، آیت نمبر ۴۷

۱۱۹ قرآن حکیم ، سورہ انبیاء ، آیت نمبر ۱۰۴

۱۲۰ قرآن حکیم ، سورہ فرقان ، آیت نمبر ۲۶

۱۲۱ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۶۷-۶۸



کھلی ہوئی دیکھو گے اللہ



جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے سچل فرشتہ نامہ اعمال کو لپیٹتا ہے  
جیسے پہلے اسے بنایا تھا ویسے ہی پھر کر دیں گے اللہ



اور جس دن پھٹ جائے گا آسمان بادلوں سے اور فرشتے  
اُتارے جائیں گے اللہ



اور قیامت کے دن سب زمینوں کو سمیٹ دے گا اور اُس کی قدرت  
سے سب آسمان لپیٹ دئے جائیں گے۔ اور صُور پھونکا جائیگا  
تو بہوش ہو جائیں گے، جتنے آسمانوں میں ہیں اور جتنے زمین میں ہیں مگر  
جسے اللہ چاہے۔ پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا جیسا کہ وہ دیکھتے  
ہوئے کھڑے ہو جائیں گے۔ اور زمین جگمگا اٹھے گی اپنے  
رب کے نور سے اللہ



تو تم اُس دن کے منتظر رہو جب آسمان ایک ظاہر دھواں لائے گا

اللہ قرآن حکیم ، سورہ کہف ، آیت نمبر ۴۷

اللہ قرآن حکیم ، سورہ انبیاء ، آیت نمبر ۱۰۴

اللہ قرآن حکیم ، سورہ فرقان ، آیت نمبر ۲۶

اللہ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۶۷-۶۸



کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا ۱۲۲



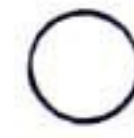
جس دن آسمان ہلنا سا ہلے گی اور پہاڑ چلنا سا چلیں گے ۱۲۳



جب زمین کانپے گی تھر تھر کرے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چور ہو کر  
تو ہو جائیں گے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے ۱۲۴



تم پر چھوڑی جائیگی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے پیٹ کا دھواں  
پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جاوے گا  
جیسے سرخ نرمی ۱۲۵



اور جب عسور بھونک دیا جائے ایک دم اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر  
دفعۃً چور کر دے جائیں وہ دن ہے کہ ہوڑے کی وہ ہونے والی —  
آسمان پھٹ جائے گا تو اس دن اس کا پتلا حال ہوگا ۱۲۶



پوچھتا ہے، قیامت کا دن کب ہوگا؟ — پھر جس دن آنکھ ٹوندھیائیگی

۱۲۲ قرآن حکیم ، سورۃ دغان ، آیت نمبر ۱۲

۱۲۳ قرآن حکیم ، سورۃ طور ، آیت نمبر ۱۰-۹

۱۲۴ قرآن حکیم ، سورۃ واقعہ ، آیت نمبر ۶

۱۲۵ قرآن حکیم ، سورۃ رحمن ، آیت نمبر ۳۵-۳۴

۱۲۶ قرآن حکیم ، سورۃ حاقہ ، آیت نمبر ۱۳-۱۵



کہ لوگوں کو ڈھانپ لے گا ۱۲۲



جس دن آسمان پلنا سا ملیں گے اور پہاڑ چلنا سا چلیں گے ۱۲۳



جب زمین کانپے گی تھر تھرا کر اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چُرا ہو کر  
تو ہو جائیں گے رُوزن کی دھوپ میں غبار کے باریک ذرے پھیلے ہوئے ۱۲۴



تم پر چھوڑی جائیگی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ اور بے پیٹ کا دھواں  
پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا  
جیسے سرخ زری ۱۲۵



اور جب صُور بھونک دیا جائے ایک دم اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر  
دفعۃً چُرا کر دئے جائیں وہ دن ہے کہ ہوڑے کی وہ ہونے والی —  
آسمان پھٹ جائے گا تو اُس دن اُس کا پتلا حال ہوگا ۱۲۶



پوچھتا ہے، قیامت کا دن کب ہوگا؟ — پھر جس دن آنکھ چُوندھیائیگی

۱۲۲ قرآن حکیم ، سورۃ دغان ، آیت نمبر ۱۲

۱۲۳ قرآن حکیم ، سورۃ طور ، آیت نمبر ۹-۱۰

۱۲۴ قرآن حکیم ، سورۃ واقفہ ، آیت نمبر ۶

۱۲۵ قرآن حکیم ، سورۃ رحمن ، آیت نمبر ۳۵-۳۷

۱۲۶ قرآن حکیم ، سورۃ حاقہ ، آیت نمبر ۱۳-۱۵



اور چاند گمے گا اور سوج اور چاند ملا دئے جائیں گے۔ اس دن آدمی  
کہے گا، کدھر بھاگ کر جاؤں؟۔ ہرگز نہیں، کوئی پناہ نہیں ہے۔



پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں اور جب آسمان میں رخنے پڑیں اور جب  
پہاڑ غبار کر کے اڑا دئے جائیں۔



اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا۔ اور  
پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسا چمکتا ریت دور سے پانی کا دھوکہ دیتا ہے۔



جب دھوپ لپیٹی جائے گی اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ  
چلائے جائیں اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی پڑیں اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے  
اور جب سمندر سلگائے جائیں۔۔۔۔۔ اور جب آسمان جگمگ سے  
کھینچ لیا جائے۔



جب آسمان پھٹ جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر  
بہا دئے جائیں اور جب قبریں کھردی جائیں۔۔۔۔۔ ہر جان جان لے گی

۱۲۷ قرآن حکیم ، سورہ قیامہ ، آیت نمبر ۱۰۰۔

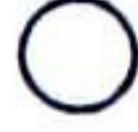
۱۲۸ قرآن حکیم ، سورہ سزلت ، آیت نمبر ۱۰۔

۱۲۹ قرآن حکیم ، سورہ نبا ، آیت نمبر ۲۰۔

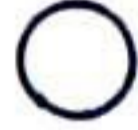
۱۳۰ قرآن حکیم ، سورہ تکویر ، آیت نمبر ۱۳۔



اور چاند گمے گا اور سورج اور چاند ملا دئے جائیں گے۔ اس دن آدمی  
کہے گا، کدھر بھاگ کر جاؤں؟۔ ہرگز نہیں، کوئی پناہ نہیں ہے۔



پھر جب تارے محو کر دیئے جائیں اور جب آسمان میں رخنے پڑیں اور جب  
پہاڑ غبار کر کے اڑا دئے جائیں۔



اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا۔ اور  
پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسا چمکتا ریت دور سے پانی کا دھو دیتا ہے۔



جب دھوپ لپیٹی جائے گی اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب پہاڑ  
چلائے جائیں اور جب تھلکی اونٹنیاں چھوٹی پڑیں اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے  
اور جب سمندر سلگائے جائیں۔ اور جب آسمان جگہ سے  
کھینچ لیا جائے۔



جب آسمان پھٹ جائے اور جب تارے جھڑ پڑیں اور جب سمندر  
بھاوئے جائیں اور جب قبریں کھری جائیں۔ ہر جان جان لے گی

۱۲۷۔ قرآن حکیم ، سورۃ قیامہ ، آیت نمبر ۱۰۰۔

۱۲۸۔ قرآن حکیم ، سورۃ نزلت ، آیت نمبر ۱۰۰۔

۱۲۹۔ قرآن حکیم ، سورۃ نبأ ، آیت نمبر ۱۰۰۔

۱۳۰۔ قرآن حکیم ، سورۃ تکویر ، آیت نمبر ۱۳۔



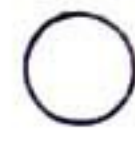
جو اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے لے لے



جب آسمان شق ہو اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے  
 اور جب زمین دراز کی جائے اور جو کچھ اُس میں ہے ڈال دے اور  
 خالی ہو جائے اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے  
 اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور ڈورنا ہے۔ پھر اُس سے  
 ملنا ہے لے لے



جب تھر تھرائے گی تھر تھرانے والی، اُس کے پیچھے آنے والی، کتنے دن  
 اُس دن دھڑکتے ہوں گے، آنکھ اوپر نہ اٹھا سکیں لے لے



ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم  
 آئے اور فرشتے قطار قطار اور اُس دن جہنم لانی جائے  
 اُس دن آدمی سوچے گا اور اب سوچنے کا وقت کہاں! کسے گا  
 ہائے! کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی! لے لے  
 ہاں انسان سوچے گا اور تمنا کرے گا مگر اب کوئی تمنا پوری نہ ہوگی

۱۳۱ قرآن حکیم ، سورۃ الفطار ، آیت نمبر ۵

۱۳۲ قرآن حکیم ، سورۃ الشقاق ، آیت نمبر ۶

۱۳۳ قرآن حکیم ، سورۃ نزعت ، آیت نمبر ۷

۱۳۴ قرآن حکیم ، سورۃ فجر ، آیت نمبر ۲۱-۲۲



۵۰

جو اُس نے اگے بھیجا اور جو پیچھے ۱۳۱

○  
جب آسمان شق ہو اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے  
اور جب زمین دراز کی جائے اور جو کچھ اُس میں ہے ڈال دے اور  
خالی ہو جائے اور اپنے رب کا حکم سنے اور اُسے سزاوار ہی یہ ہے  
اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور ڈورنا ہے۔ پھر اُس سے  
ملنا ہے ۱۳۲

○  
جب تھر تھرائے گی تھر تھرائے والی، اُس کے پیچھے آنے والی۔ کتنے دن  
اُس دن دھڑکتے ہوں گے۔ آنکھ اوپر نہ اٹھا سکیں ۱۳۳

○  
ہاں جب زمین بکرا کر پاش پاش کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم  
اُسے اور فرشتے قطار قطار اور اُس دن جہنم لائی جائے  
اُس دن آدمی سوچے گا اور اب سوچنے کا وقت کہاں! کسے گا  
ہائے! کسی طرح میں نے جیتے جی نیکی اگے بھیجی ہوتی! ۱۳۴  
○ ہاں انسان سوچے گا اور تمنا کرے گا مگر اب کوئی تمنا پوری نہ ہوگی

۱۳۱ قرآن حکیم ، سورۃ الفطار ، آیت نمبر ۵

۱۳۲ قرآن حکیم ، سورۃ الشقاق ، آیت نمبر ۶

۱۳۳ قرآن حکیم ، سورۃ نزلت ، آیت نمبر ۷

۱۳۴ قرآن حکیم ، سورۃ فجر ، آیت نمبر ۲۱-۲۲



\_\_\_\_\_ تناؤں اور آرزوؤں کا زمانہ گزر گیا \_\_\_\_\_ انسان یہ سمجھتا تھا کہ جو سن میں آئے  
کئے جاؤ کوئی پوچھنے والا نہیں \_\_\_\_\_ کوئی بدلہ لینے والا نہیں \_\_\_\_\_ آج وہ اپنی آنکھوں  
سے دیکھے گا کہ بدلہ لیا جا رہا ہے اور بدلہ دیا جا رہا ہے \_\_\_\_\_ ہم دنیا میں یہ منظر  
دیکھ دیکھ کر کڑھتے رہتے تھے \_\_\_\_\_

قاتل بھی قبر میں جا رہے ہیں، مقتول بھی \_\_\_\_\_ جابر بھی قبر میں جا رہے ہیں،  
مجبور بھی \_\_\_\_\_ حاکم بھی قبر میں جا رہے ہیں، محکوم بھی \_\_\_\_\_ غالب بھی قبر میں جا رہے  
ہیں، مغلوب بھی \_\_\_\_\_ آقا بھی قبر میں جا رہے ہیں، غلام بھی \_\_\_\_\_ جس کو دیکھو  
رفتہ رفتہ قبر میں جا رہا ہے \_\_\_\_\_ مگر قاتل سے کون بدلہ لے گا اور کب بدلہ  
لیا جائے گا؟ \_\_\_\_\_ مجبور کو کون دلا سادے گا؟ \_\_\_\_\_ مظلوم کو کب حق ملے گا؟  
کون حق دے گا؟ \_\_\_\_\_ محکوم کی کون خبر لے گا؟ \_\_\_\_\_ مغلوب کی کون بات سنے گا؟  
\_\_\_\_\_ غلام کی کون دادرسی کرے گا؟ \_\_\_\_\_ سب چلے گئے، سوالوں کا جواب نہ ملا  
\_\_\_\_\_ نہیں نہیں سفرِ زندگی ختم نہیں ہوا \_\_\_\_\_ ٹھہرو ٹھہرو! \_\_\_\_\_ ہاں ایک  
دن آنے والا ہے جب ذرہ برابر نیکی کا بدلہ دیا جائے گا \_\_\_\_\_ ایک گھڑی آنیوالی ہے  
جب ذرہ برابر برائی کا بدلہ دیا جائے گا \_\_\_\_\_ زندگی، کھیل تماشائیں \_\_\_\_\_ زندگی،  
زندگی ہے \_\_\_\_\_ حساب کتاب رکھا جائے گا \_\_\_\_\_ حساب کتاب لیا جائے گا  
\_\_\_\_\_ پھر منزل پر پہنچ کر سفرِ زندگی ختم ہوگا \_\_\_\_\_ سنو سنو! وہ کیا فرما رہا ہے \_\_\_\_\_



اور اس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلے بھاری ہوئے وہی مراد کو  
کو پہنچے اور جن کے پلے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان گھاڑے میں ڈالی ہے۔



تساؤں اور آرزوؤں کا زمانہ گزر گیا۔۔۔۔۔ انسان یہ سمجھتا تھا کہ جو من میں آئے  
کئے جاؤ کوئی پوچھنے والا نہیں۔۔۔۔۔ کوئی بدلہ لینے والا نہیں۔۔۔۔۔ آج وہ اپنی آنکھوں  
سے دیکھے گا کہ بدلہ لیا جا رہا ہے اور بدلہ دیا جا رہا ہے۔۔۔۔۔ ہم دنیا میں یہ منظر  
دیکھ دیکھ کر گڑھتے رہتے تھے۔۔۔۔۔

قاتل بھی قبر میں جا رہے ہیں، مقتول بھی۔۔۔۔۔ جا رہی قبر میں جا رہے ہیں،  
بجور بھی۔۔۔۔۔ حاکم بھی قبر میں جا رہے ہیں، محکوم بھی۔۔۔۔۔ غالب بھی قبر میں جا رہے  
ہیں، مغلوب بھی۔۔۔۔۔ آقا بھی قبر میں جا رہے ہیں، غلام بھی۔۔۔۔۔ جس کو دیکھو  
رفتہ رفتہ قبر میں جا رہا ہے۔۔۔۔۔ مکر قاتل سے کون بدلہ لے گا اور کس بدلہ  
لیا جائے گا؟۔۔۔۔۔ مجبور کو کون دلا سادے گا؟۔۔۔۔۔ مظلوم کو کس حق ملے گا؟  
کون حق دے گا؟۔۔۔۔۔ محکوم کی کون خبر لے گا؟۔۔۔۔۔ مغلوب کی کون بات سنے گا؟  
غلام کی کون دادرسی کرے گا؟۔۔۔۔۔ سب چلے گئے۔ سوالوں کا جواب نہ ملا  
نہیں نہیں سفر زندگی ختم نہیں ہوا۔۔۔۔۔ ٹھہرو ٹھہرو!۔۔۔۔۔ ہاں ایک  
دن آنے والا ہے جب ذرہ برابر نیکی کا بدلہ دیا جائے گا۔۔۔۔۔ ایک گھڑی انیوالی ہے  
جب ذرہ برابر برائی کا بدلہ دیا جائے گا۔۔۔۔۔ زندگی، کھیل تماشا نہیں۔۔۔۔۔ زندگی،  
زندگی ہے۔۔۔۔۔ حساب کتاب رکھا جائے گا۔۔۔۔۔ حساب کتاب لیا جائے گا  
پھر منزل پر پہنچ کر سفر زندگی ختم ہوگا۔۔۔۔۔ سنو سنو! وہ کیا فرما رہا ہے۔۔۔۔۔

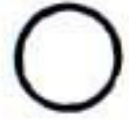


اور اُس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلے بھاری ہوئے وہی مرد کو  
کو پہنچے اور جن کے پلے ہلکے ہوئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنی جان گھاڑی میں ڈالی ہے۔



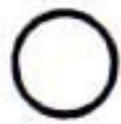
اور فرمایا —

جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا، حاضر پائے گا اور جو بُرا کام کیا  
امید کرے گا کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا۔ ۳۶



اور فرمایا —

جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم بدلہ  
لینے والے ہیں۔ ۳۷



اور فرمایا —

جس دن اللہ اُن سب کو اٹھائے گا پھر انہیں اُن کے کو تک (اعمال،  
جتادے گا۔ اللہ نے انہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور ہر چیز  
اللہ کے سامنے ہے۔ اے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ  
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جہاں  
کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے اور پانچ کی تو چھٹا وہ  
ہے اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ اُن کے  
ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں۔ پھر انہیں قیامت کے دن  
بتا دیگا جو کچھ انہوں نے کہا۔ بیشک اللہ سب جانتا ہے۔ ۳۸

۳۶ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۳

۳۷ قرآن حکیم ، سورہ دغان ، آیت نمبر ۱۶

۳۸ قرآن حکیم ، سورہ مجادلہ ، آیت نمبر ۷





اور فرمایا —

جس دن ہر جان نے جو بھلا کام کیا، حاضر پائے گا اور جو بُرا کام کیا  
امید کرے گا کاش مجھ میں اور اس میں دور کا فاصلہ ہوتا۔ ۳۶



اور فرمایا —

جس دن ہم سب سے بڑی پکڑ پکڑیں گے، بے شک ہم بدہ  
لینے والے ہیں۔ ۳۷



اور فرمایا —

جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں ان کے کو تک (اعمال،  
جتادے گا۔ اللہ نے انہیں گن رکھا ہے اور وہ بھول گئے اور ہر چیز  
اللہ کے سامنے ہے۔ اسے سننے والے! کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ  
جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جہاں  
کہیں تین شخصوں کی سرگوشی ہو تو چوتھا وہ موجود ہے اور پانچ کی تو چھٹا وہ  
ہے اور نہ اس سے کم اور نہ اس سے زیادہ کی مگر یہ کہ وہ ان کے  
ساتھ ہے جہاں کہیں ہوں۔ پھر انہیں قیامت کے دن  
بتا دیگا جو کچھ انہوں نے کہا۔ بیشک اللہ سب جانتا ہے۔ ۳۸

۳۶ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۳

۳۷ قرآن حکیم ، سورہ دخان ، آیت نمبر ۱۶

۳۸ قرآن حکیم ، سورہ مجادلہ ، آیت نمبر ۷





اور فرمایا —

اُن سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے — یہ ہے وہ  
فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔<sup>۱۳۹</sup>



اور فرمایا —

بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت ہے جس دن صور بھونکا جائیگا  
تو تم چلے آؤ گے فوجوں کی فوجیں۔<sup>۱۴۰</sup>



اور فرمایا —

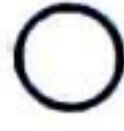
جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا، نہ کوئی  
مددگار — آسمان کی قسم جس سے مینہ اترتا ہے اور زمین کی جو اُس سے  
کھلتی ہے، بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی منسی کی بات نہیں۔<sup>۱۴۱</sup>  
○ — دنیا کا قاعدہ ہے جو اقتدار میں آتا ہے وہ اقتدار چھوڑنے والوں کا احتساب  
کرتا ہے اور عدل و انصاف کا دم بھرتا ہے — اللہ اللہ! دورِ جدید نے انتقام کا نام  
'احتساب' رکھا ہے — مگر وہ احتساب لینے والا جب احتساب لے گا اور ہمارے  
اچھے بُرے کاموں کا حساب کتاب کرے گا تو وہاں 'انتقام' کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔

۱۳۹ قرآن حکیم ، سورہ صفت ، آیت نمبر ۲۱

۱۴۰ قرآن حکیم ، سورہ نبأ ، آیت نمبر ۱۹

۱۴۱ قرآن حکیم ، سورہ طارق ، آیت نمبر ۸-۱۳





اور فرمایا —

اُن سے کہا جائے گا یہ انصاف کا دن ہے — یہ ہے وہ  
فیصلہ کا دن جسے تم جھٹلاتے تھے۔ ۱۳۹



اور فرمایا —

بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا وقت ہے جس دن صور بھونکا جائیگا  
تو تم چلے آؤ گے فوجوں کی فوجیں۔ ۱۴۰



اور فرمایا —

جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی کے پاس نہ کچھ زور ہوگا، نہ کوئی  
مددگار — آسمان کی قسم جس سے عینہ اترتا ہے اور زمین کی جو اس سے  
کھلتی ہے، بے شک قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی منسی کی بات نہیں۔ ۱۴۱

○ — دنیا کا قاعدہ ہے جو اقتدار میں آتا ہے وہ اقتدار چھوڑنے والوں کا احتساب  
کرتا ہے اور عدل و انصاف کا دم بھرتا ہے — اللہ اللہ! دورِ جدید نے 'انتقام' کا نام  
'احتساب' رکھا ہے — مگر وہ احتساب لینے والا جب احتساب لے گا اور ہمارے  
اچھے بڑے کاموں کا حساب کتاب کرے گا تو وہاں 'انتقام' کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔

۱۳۹ قرآن حکیم ، سورہ صافات ، آیت نمبر ۲۱

۱۴۰ قرآن حکیم ، سورہ نبأ ، آیت نمبر ۱۹

۱۴۱ قرآن حکیم ، سورہ طارق ، آیت نمبر ۸-۱۳



وہاں عدل و انصاف اپنی اصل آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوگا اور جگمگائے گا۔  
یہ عدل تمام جغرافیائی، لسانی، نسلی، نسبی عصبیتوں سے پاک ہوگا۔ اللہ کا اپنے  
بندوں سے حساب کتاب ہوگا۔ ہاں آج حساب کا دن ہے، عدل کا دن ہے،  
انصاف کا دن ہے۔ آج حساب ہوگا، آج عدل کیا جائے گا، آج انصاف  
کیا جائے گا۔ اگر ایک قوم نے دوسری قوم کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ ایک  
جماعت نے دوسری جماعت کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ اگر ایک فرد نے دوسرے  
فرد کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ اور تو اور اگر انسان نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔  
انصاف کیا جائے گا۔ ایسا انصاف تو دنیا میں کبھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔  
سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے۔



اور ڈرامس دن سے جب کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی اور  
نہ دکانفر کے لئے، کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ کچھ لے کر (اُس کی) جان  
چھوڑی جائے گی ۱۲۲



اور فرمایا۔

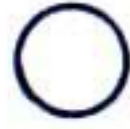
اور جو کوئی شخص (چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چیز لے کر  
آئے گا پھر ہر جان کو ان کی کمائی بھر لو پدی جائیگی اور ان پر ظلم نہ ہوگا ۱۲۳

۱۲۲ قرآن حکیم ، سورہ بقرہ ، آیت نمبر ۴۸

۱۲۳ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۱۶۱



وہاں عدل و انصاف اپنی اصل آب و تاب کے ساتھ جلوہ گر ہوگا اور جگمگائے گا۔  
یہ عدل تمام جغرافیائی، لسانی، نسلی، نسبی، عصبتیوں سے پاک ہوگا۔ اللہ کا اپنے  
بندوں سے حساب کتاب ہوگا۔ ہاں آج حساب کا دن ہے، عدل کا دن ہے،  
انصاف کا دن ہے۔ آج حساب ہوگا، آج عدل کیا جائے گا، آج انصاف  
کیا جائے گا۔ اگر ایک قوم نے دوسری قوم کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ ایک  
جماعت نے دوسری جماعت کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ اگر ایک فرد نے دوسرے  
فرد کے ساتھ ظلم کیا ہے۔ اور تو اور اگر انسان نے خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔  
انصاف کیا جائے گا۔ ایسا انصاف تو دنیا میں کبھی کسی نے نہ دیکھا ہوگا۔  
سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے۔



اور ڈرامس دن سے جب کوئی جان دوسرے کا بدلہ نہ ہو سکے گی اور  
نہ کافر کے لئے، کوئی سفارش مانی جائے گی اور نہ کچھ لے کر (اُس کی) جان  
چھوڑی جائے گی لہٰذا



اور فرمایا۔

اور جو (کوئی شخص) چھپا رکھے وہ قیامت کے دن اپنی چھپائی چھپنے لے کر  
آئے گا پھر ہر جان کو اُن کی کمائی بھر لو پدی جائیگی اور اُن پر ظلم نہ ہوگا لہٰذا

۱۴۲ قرآن حکیم ، سورہ بقرہ ، آیت نمبر ۲۸

۱۴۳ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۱۶۱





اور فرمایا —

اور ہم عدل کی ترازو تیں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی کی جان پر ظلم نہ ہوگا  
اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم  
کافی ہیں حساب کو ۱۲۳



اور فرمایا —

اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا —  
اور ہر جان کو اُس کا کیا بھر پور دیا جائے گا اور اُسے خوب معلوم ہے جو وہ  
کرتے تھے ۱۲۵



اور فرمایا —

کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا؟ ۱۲۶



اور فرمایا —

تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے گا، اُسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر  
برائی کرے گا، اُسے دیکھے گا ۱۲۷

۱۲۳ قرآن حکیم ، سورہ انبیاء ، آیت نمبر ۲۷

۱۲۵ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۶-۷

۱۲۶ قرآن حکیم ، سورہ قیامہ ، آیت نمبر ۳۶

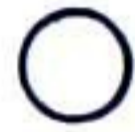
۱۲۷ قرآن حکیم ، سورہ زلزال ، آیت ۱-۸





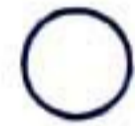
اور فرمایا —

اور ہم عدل کی ترازو میں رکھیں گے قیامت کے دن تو کسی کی جان پر ظلم نہ ہوگا  
اور اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر ہو تو ہم اُسے لے آئیں گے اور ہم  
کافی ہیں حساب کو ۱۲۴



اور فرمایا —

اور لوگوں میں سچا فیصلہ فرما دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہ ہوگا —  
اور ہر جان کو اُس کا کیا بھر پور دیا جائے گا اور اُسے خوب معلوم ہے جو وہ  
کرتے تھے ۱۲۵



اور فرمایا —

کیا آدمی اس گھمنڈ میں ہے کہ آزاد چھوڑ دیا جائے گا؟ ۱۲۶



اور فرمایا —

تو جو ایک ذرہ بھر بھلائی کرے گا، اُسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھر  
برائی کرے گا، اُسے دیکھے گا ۱۲۷

۱۲۴ قرآن حکیم ، سورہ انبیاء ، آیت نمبر ۲۷

۱۲۵ قرآن حکیم ، سورہ زمر ، آیت نمبر ۶-۷

۱۲۶ قرآن حکیم ، سورہ قیامہ ، آیت نمبر ۳۶

۱۲۷ قرآن حکیم ، سورہ زلزال ، آیت ۱-۸



○ دنیا میں انسان جو کچھ کرتا رہا اُس کا روزنامہ تیار ہوتا رہا۔ اُس کو  
 خبر بھی نہیں اور یہ ہوتا رہا۔ سب کام خاموشی سے ہوتا رہا، کانوں کان خبر نہ ہوتی  
 آج سارا ریکارڈ تیار ہے۔ ہر انسان حیران و پریشان ہے۔ اُس کے  
 تو وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ بالآخر آئینہ اعمال، شامتِ اعمال بن کر سامنے آئیگا۔  
 جو کام کر کے وہ خود بھول گیا، آج ریکارڈ دیکھ کر وہ کام رہ رہ کے یاد آ رہے ہیں۔  
 کوئی بات جھٹلایا نہیں سکتا کہ آج گواہی دینے والے گواہوں کی شان ہی نالی ہے۔  
 اُن کو جھٹلایا ہی نہیں جاسکتا۔ اپنی ہی آنکھ، اپنے ہی کان، اپنی ہی زبان اپنے  
 ہی ہاتھ پیر جب باغی ہو کر گواہی دینے پر آمادہ ہو جائیں تو کیسے جھٹلایا جاسکتا ہے۔  
 ہاں روزنامہ تیار ہے۔ نامہ اعمال تیار ہے۔ سنو سنو یہ کیسی آواز  
 آرہی ہے۔



اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانوؤں کے بل گرے ہوئے، ہر گروہ اپنے  
 نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہارے کتے کا بدلہ دیا جائیگا، ہمارا  
 یہ نوشتہ تم پر حق بولتا ہے، ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا ہے۔



تو وہ جو اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے اُس سے عنقریب سہل  
 حساب لیا جائے گا اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا اور وہ  
 جس کا نامہ اعمال اُس کے پیٹھ کے پیچھے دیا جائے وہ عنقریب موت مانگے گا  
 اور بھڑکتی آگ میں جائے گا۔

۱۲۸ قرآن حکیم ، سورہ جاثیہ ، آیت نمبر ۲۸-۲۹

۱۲۹ قرآن حکیم ، سورہ الشقاق ، آیت نمبر ۱۲



○ دنیا میں انسان جو کچھ کرتا رہا اُس کا روزنامہ تیار ہوتا رہا۔ اُس کو خبر بھی نہیں اور یہ ہوتا رہا۔ سب کام خاموشی سے ہوتا رہا، کانوں کان خبر نہ ہوتی۔ آج سارا ریکارڈ تیار ہے۔ ہر انسان حیران و پریشان ہے۔ اُس کے تو وہم و گمان میں بھی یہ نہ تھا کہ بالآخر آئینہ اعمال، شامتِ اعمال بن کر سامنے آئیگا۔ جو کام کر کے وہ خود بھول گیا، آج ریکارڈ دیکھ کر وہ کام رہ رہ کے یاد آ رہے ہیں۔ کوئی بات جھٹلایا نہیں سکتا کہ آج گواہی دینے والے گواہوں کی شان ہی زالی ہے۔ اُن کو جھٹلایا ہی نہیں جاسکتا۔ اپنی ہی آنکھ، اپنے ہی کان، اپنی ہی زبان اپنے ہی ہاتھ پیر جب باغی ہو کر گواہی دینے پر آمادہ ہو جائیں تو کیسے جھٹلایا جاسکتا ہے۔ ہاں روزنامہ تیار ہے۔ نامہ اعمال تیار ہے۔ سنو سنو یہ کیسی آواز آرہی ہے۔

○ اور تم ہر گروہ کو دیکھو گے زانوؤں کے بل گرے ہوئے، ہر گروہ اپنے نامہ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، آج تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا، ہمارا یہ نوشتہ تم پر حق بولتا ہے، ہم لکھتے رہے تھے جو تم نے کیا ۱۲۸

○ تو وہ جو اپنا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جاتے اُس سے عنقریب سہل حساب لیا جائے گا اور اپنے گھر والوں کی طرف شاد شاد پلٹے گا اور وہ جس کا نامہ اعمال اُس کے پیٹھ کے پیچھے دیا جاتے وہ عنقریب موت مانگے گا اور بھڑکتی آگ میں جائے گا ۱۲۹

۱۲۸ قرآن حکیم ، سورہ جاثیہ ، آیت نمبر ۲۸-۲۹

۱۲۹ قرآن حکیم ، سورہ انشاق ، آیت نمبر ۱۲



جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جو اپنا نامہ اعمال دہننے ہاتھ میں دیا گیا، یہ لوگ اپنا نامہ اعمال پڑھیں گے اور تاکے؟ پھر ان کا حق نہ دیا جائے گا۔ ۱۵۰

اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس کے لکھے ہوئے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی! ہمارے اس نوشتہ کو کیا ہوا؟ نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا، نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ۱۵۱

بے شک ہم مُردوں کو بلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے۔ اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ ۱۵۲

پھر جب نامہ اعمال پیش ہوں گے تو ہمارے اعمال کی گواہی خود ہمارے ہی اپنے دیں گے۔ سنو سنو! کیا ارشاد ہو رہا ہے۔

جس دن اُن پر گواہی دیں گی اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے

۱۵۰ قرآن حکیم ، سورہ بنی اسرائیل ، آیت نمبر ۷۲

۱۵۱ قرآن حکیم ، سورہ کہف ، آیت نمبر ۲۹

۱۵۲ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۱۲





جس دن ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جو اپنا  
نامہ اعمال دہننے ہاتھ میں دیا گیا، یہ لوگ اپنا نامہ اعمال پڑھیں گے اور تاکے؟  
پھر ان کا حق نہ دیا جائے گا۔ ۱۵۰



اور نامہ اعمال رکھا جائے گا تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس کے لکھے ہوئے  
سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہاتھ خرابی! ہمارے اس نوشتہ کو  
کیا ہوا؟ نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا، نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا  
انہوں نے سامنے پایا اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ۱۵۱



بے شک ہم مردوں کو بلائیں گے اور ہم کھ رہے ہیں جو انہوں نے  
اگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے۔ اور ہر چیز ہم نے گن رکھی  
ہے ایک بتانے والی کتاب میں۔ ۱۵۲

○ پھر جب نامہ اعمال پیش ہوں گے تو ہمارے اعمال کی گواہی خود  
ہمارے ہی اپنے دیں گے۔ سنو سنو! کیا ارشاد ہو رہا ہے۔



جس دن اُن پر گواہی دیں گی اُن کی زبانیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے

۱۵۰ قرآن حکیم ، سورہ بنی اسرائیل ، آیت نمبر ۷۲

۱۵۱ قرآن حکیم ، سورہ کہف ، آیت نمبر ۴۹

۱۵۲ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۱۲



پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔ اُس دن اللہ انہیں اُن کی سچی سزا لوہی دے گا اور  
جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے ۱۵۳

○  
آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بات  
کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن کے کئے کی گواہی دیں گے ۱۵۴

○  
یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے  
چمڑے سب اُن پر اُن کے کئے کی گواہی دیں گے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے  
تم نے ہم پر کیوں گواہی دی؟ — وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بولایا جس نے  
ہر چیز کو گواہی بخشی اور اُس نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اُس کی طرف تمہیں پھرنے ۱۵۵

○  
اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور  
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں — لیکن تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے  
ہمت سے کام نہیں جانتا ۱۵۶

ہماری آنکھیں اور ہمارے کان اور ہاتھ پیر تو گواہی دیں گے ہی — حضور انور  
صلی اللہ علیہ وسلم بھی گواہی دیں گے، وہ کیسی شرمساری کا وقت ہو گا! — سنو سنو! کیا ارشاد

۱۵۳ قرآن حکیم ، سورہ نور ، آیت نمبر ۲۵

۱۵۴ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۳۵

۱۵۵ قرآن حکیم ، سورہ حم السجده ، آیت نمبر ۲۰-۲۱

۱۵۶ قرآن حکیم ، سورہ حم السجده ، آیت نمبر ۵۴



پاؤں جو کچھ کرتے تھے۔ اُس دن اللہ انہیں اُن کی سچی سزا لوہی دے گا اور  
جان لیں گے کہ اللہ ہی صریح حق ہے ۱۵۳



آج ہم اُن کے مونہوں پر مہر کر دیں گے اور اُن کے ہاتھ ہم سے بات  
کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن کے کئے کی گواہی دیں گے ۱۵۴



یہاں تک کہ جب وہاں پہنچیں گے، اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے  
چمڑے سب اُن پر اُن کے کئے کی گواہی دیں گے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے  
تم نے ہم پر کیوں گواہی دی؟ — وہ کہیں گے ہمیں اللہ نے بلوایا جس نے  
ہر چیز کو گویائی بخشی اور اُس نے تمہیں پہلی بار بنایا اور اُس کی طرف تمہیں پھرتا ہے ۱۵۵



اور تم اس سے کہاں چھپ کر جاتے کہ تم پر گواہی دیں تمہارے کان اور  
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں — لیکن تم تو یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے  
ہمت سے کام نہیں جانتا ۱۵۶

ہماری آنکھیں اور ہمارے کان اور ہاتھ پیر تو گواہی دیں گے ہی — حضور انور  
صلی اللہ علیہ وسلم بھی گواہی دیں گے، وہ کیسی شرمساری کا وقت ہو گا! — سنو سنو! کیا ارشاد

۱۵۳ قرآن حکیم ، سورہ نور ، آیت نمبر ۲۵

۱۵۴ قرآن حکیم ، سورہ یسین ، آیت نمبر ۳۵

۱۵۵ قرآن حکیم ، سورہ حم السجدہ ، آیت نمبر ۲۱-۲۲

۱۵۶ قرآن حکیم ، سورہ حم السجدہ ، آیت نمبر ۵۴



ہو رہا ہے!

۵۹



تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں، اُس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جاتی۔ اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔ ۱۵۷



اور جس دن ہم امت کے ہر گروہ میں انبیاء کا ایک گروہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ ان پر گواہی دے اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر شاہد بن کر لائیں گے۔ ۱۵۸

○ ہاں حساب کتاب کے بعد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے گا کچھ روشن پھرے ہوں گے۔ کچھ کالے اور سیاہ فام۔ کچھ ہشاش بشاش۔ کچھ حیران پریشان۔ حسرت و پیکس کی تصویر۔ کچھ مطمئن، کچھ مضطرب و بے قرار۔ سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے۔



جس دن کچھ مٹنے اور نجانے ہوں گے اور کچھ مٹنے والے۔ تو وہ جن کے مٹنے والے ہوتے تو کیا تم ایمان لا کر کافر ہوتے؟ تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ۔ ۱۵۹

۱۵۷ قرآن حکیم ، سورہ نساء ، آیت نمبر ۲۲

۱۵۸ قرآن حکیم ، سورہ نمل ، آیت نمبر ۸۹

۱۵۹ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۱۰۶





تو کیسی ہوگی جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں، اُس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، کاش! انہیں مٹی میں دبا کر زمین برابر کر دی جاتی — اور کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔ ۱۵۷



اور جس دن ہم امت کے ہر گروہ میں انبیاء کا ایک گروہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ ان پر گواہی دے اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے۔ ۱۵۸

○ — ہاں حساب کتاب کے بعد دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہو جائے گا کچھ روشن پھرے ہوں گے — کچھ کالے اور سیاہ فام — کچھ ہشاش بشاش — کچھ حیران پریشان — حسرت و یاس کی تصویر — کچھ مطمئن، کچھ مضطرب و بے قرار — سنو سنو! قرآن کیا کہہ رہا ہے —



جس دن کچھ مٹنا اور نجا لے ہوں گے اور کچھ مٹنے والے — تو وہ جن کے مٹنے والے ہوئے تو کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے؟ تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ۔ ۱۵۹

۱۵۷ قرآن حکیم ، سورہ نسا ، آیت نمبر ۲۲

۱۵۸ قرآن حکیم ، سورہ نحل ، آیت نمبر ۸۹

۱۵۹ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۱۰۶



کچھ منہ اس دن تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کو دیکھتے اور کچھ منہ اس دن  
بگڑے ہوئے ہوں گے، سمجھتے ہوں گے کہ ان کے ساتھ وہ کی جائے گی جو  
کمر توڑ دے۔ ۱۶۰

کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے، ہنستے خوشیاں مناتے  
اور کتنے مونہوں پر اس دن گرد پڑی ہوگی، ان پر سیاہی چڑھ رہی ہے،  
یہ وہی ہیں کافر، بدکار ۱۶۱

اور جن کے منہ اونچا لے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ  
اس میں رہیں گے۔ ۱۶۲

جس دن ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور  
ہی ان کے آگے اور ان کے دھننے دوڑتا ہے، ان سے فرمایا جا رہا ہے کہ آج  
تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں، تم  
ان میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۶۳

۱۶۰ قرآن حکیم ، سورہ قیامہ ، آیت نمبر ۲۲-۲۵

۱۶۱ قرآن حکیم ، سورہ عبس ، آیت نمبر ۳۸-۴۲

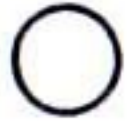
۱۶۲ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۱۰

۱۶۳ قرآن حکیم ، سورہ صدیہ ، آیت نمبر ۱۲





کچھ منہ اُس دن تروتازہ ہوں گے، اپنے رب کو دیکھتے اور کچھ منہ اُس دن  
بگڑے ہوئے ہوں گے، سمجھتے ہوں گے کہ اُن کے ساتھ وہ کی جائے گی جو  
کمر توڑ دے۔ ۱۶۰



کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے، منستے خوشیاں مناتے  
اور کتنے مونہوں پر اُس دن گردِ ڈپری ہوگی، اُن پر سیاہی چڑھ رہی ہے،  
یہ وہی ہیں کافر، بدکار ۱۶۱



اور جن کے منہ اونچا لے ہوئے وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ  
اس میں رہیں گے۔ ۱۶۲



جس دن ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نور  
ہی اُن کے آگے اور اُن کے دھننے دوڑتا ہے، اُن سے فرمایا جا رہا ہے کہ آج  
تمہاری سب سے زیادہ خوشی کی بات وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہیں، تم  
اُن میں ہمیشہ رہو، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ۱۶۳

۱۶۰ قرآن حکیم ، سورہ قیامہ ، آیت نمبر ۲۲-۲۵

۱۶۱ قرآن حکیم ، سورہ عبس ، آیت نمبر ۳۸-۴۲

۱۶۲ قرآن حکیم ، سورہ آل عمران ، آیت نمبر ۱۰

۱۶۳ قرآن حکیم ، سورہ حدید ، آیت نمبر ۱۲



اور اُس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے  
مُجڑے ہوں گے، اُن کے کُرتے رال کے ہوں گے اور اُن کے چہرے آگ  
ڈھانپ لے گی ۱۶۲

وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا  
ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبوط بنا دیا ہو ۱۶۵

جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت  
دل لے کر ۱۶۶

ہاں جنت میں، پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے ۱۶۷  
○ اللہ اللہ! سب کچھ بتا دیا۔ مستقبل کے اندھیروں میں اُجالا کر کے  
سب کچھ دکھا دیا۔ پھر بھی ہم غافل رہیں تو ہم پر صد حیف! ہاں پوچھنے والا  
پوچھنے کا حق رکھتا ہے۔ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے علم دین دیا، تو نے پھیلانے  
میں نخل سے کام لیا اور مول تول کرنے لگا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ اگر یہ

۱۶۲ قرآن حکیم ، سورۃ ابراہیم ، آیت نمبر ۲۹-۵۰

۱۶۵ قرآن حکیم ، سورۃ بقرہ ، آیت نمبر ۲۷۵

۱۶۶ قرآن حکیم ، سورۃ شعراء ، آیت نمبر ۸۹

۱۶۷ قرآن حکیم ، سورہ دخان ، آیت نمبر ۵۶





اور اُس دن تم مجرموں کو دیکھو گے کہ بیڑیوں میں ایک دوسرے سے  
مُجڑے ہوں گے، اُن کے کُرتے رال کے ہوں گے اور اُن کے چہرے آگ  
ڈھانپ لے گی ۱۶۲



وہ جو سود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا  
ہے وہ جسے آسیب نے چھو کر مخبط بنا دیا ہو ۱۶۵



جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہو اسلامت  
دل لے کر ۱۶۶



ہاں جنت میں، پہلی موت کے سوا پھر موت نہ چکھیں گے ۱۶۷  
○ اللہ اللہ! سب کچھ بتا دیا۔ مستقبل کے اندھیروں میں اُجالا کر کے  
سب کچھ دکھا دیا۔ پھر بھی ہم غافل رہیں تو ہم پر صد حیف! ہاں پوچھنے والا  
پوچھنے کا حق رکھتا ہے۔ اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے علم دین دیا، تو نے پھیلانے  
میں نخل سے کام لیا اور مول تول کرنے لگا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ اگر یہ

۱۶۲ قرآن حکیم ، سورۃ ابراہیم ، آیت نمبر ۲۹-۵۰

۱۶۵ قرآن حکیم ، سورۃ بقرہ ، آیت نمبر ۲۷۵

۱۶۶ قرآن حکیم ، سورۃ شعراء ، آیت نمبر ۸۹

۱۶۷ قرآن حکیم ، سورۃ دخان ، آیت نمبر ۵۶



پوچھا گیا ہم نے تجھے دولت سے نوازا، تو نے اسے سنتِ سنت کے رکھا، غریبوں اور مسکینوں کو ہوانہ لگنے دی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے صاحبِ اختیار بنایا، تو نے بے اختیاروں کو ستایا، مجبوروں اور بکسوں کو دبایا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے واعظ و مقرر بنایا، تو نے چکا چکا کر تقریریں کیں، ہم پر نظر نہ رکھی، دولت پر نظر رکھی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے ڈاکٹر بنایا، تو نے غریب و مسکین مریضوں کو کچورٹنا شروع کیا، ہمدردی و غمخواری سے تیرا دل خالی رہا، تو نے مریضوں کے بل پر اپنے کاخ و ایوان سجائے اور مخلوقِ خدا کی خدمت نہ کی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے استاد و پروفیسر بنایا تو کلاس لینے سے جی چراتا رہا اور ٹیوشن پڑھا پڑھا کر جیب بھرتا رہا، تو نے علم کی تجارت کی، یہ کیا کیا؟ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے تاجر بنایا، تو نے گاہکوں کو دھوکے پر دھوکے دئے، نفع کمانے میں لگا رہا اور حلال و حرام کی تمیز اٹھادی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے قوم کا نگران و محافظ بنایا مگر تو نے حفاظت نہ کی، اُن کے جان و مال اور عزت و آبرو سے کھیتا رہا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا تو الیکشن جیتنے کے لئے غریبوں کے آگے پیچھے پھرتا تھا، پھر جب ہم نے تجھے کامیاب کیا تو نے غریبوں سے منہ پھیر لیا اور انہیں دھتکارنے لگا اور رپے ہٹانے لگا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اقتدار دیا، تو نے مظلوم کو رلایا، ظالموں کو ہنسایا، عزتوں کو لٹوایا، عدل و انصاف کا مذاق اڑایا، مَن مانی کرتا رہا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے عقل دی اور حق و باطل کی تمیز سکھائی تو نے عقل کو بالائے طاق رکھ کر حق و باطل میں تمیز نہ کی، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اپنا بند بنایا تو سب کا بندہ بنا رہا، ہمارا بندہ نہ بنا، تو ہم کیا جواب



پوچھا گیا ہم نے تجھے دولت سے نوازا، تو نے اسے سنتِ سنت کے رکھا، غریبوں اور مسکینوں کو ہوانہ لگنے دی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے صاحبِ اختیار بنایا، تو نے بے اختیاروں کو ستایا، مجبوروں اور بیکسوں کو دبایا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے واعظ و مقرر بنایا، تو نے چکا چکا کر تقریریں کیں، ہم پر نظر نہ رکھی، دولت پر نظر رکھی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر یہ پوچھا گیا ہم نے تجھے ڈاکٹر بنایا، تو نے غریب و مسکین مریضوں کو نچوڑنا شروع کیا، ہمدردی و بخواری سے تیرا دل خالی رہا، تو نے مریضوں کے بل پر اپنے کاخ و ایوان سجائے اور مخلوقِ خدا کی خدمت نہ کی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے استاد و پروفیسر بنایا تو کلاس لینے سے جی چراتا رہا اور ٹیوشن پڑھا پڑھا کر جیب بھرتا رہا، تو نے علم کی تجارت کی، یہ کیا کیا؟ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے تاجر بنایا، تو نے گاہکوں کو دھوکے پر دھوکے دئے، نفع کمانے میں لگا رہا اور حلال و حرام کی تمیز اٹھادی تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے قوم کا نگران و محافظ بنایا مگر تو نے حفاظت نہ کی، اُن کے جان و مال اور عزت و آبرو سے کھیتا رہا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا تو ایکشن جیتنے کے لئے غریبوں کے آگے پیچھے پھرتا تھا، پھر جب ہم نے تجھے کامیاب کیا تو نے غریبوں سے منہ پھیر لیا اور انہیں دھتکارنے لگا اور پے پٹانے لگا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اقتدار دیا، تو نے مظلوم کو رلایا، ظالموں کو ہنسایا، عزتوں کو لٹوایا، عدل و انصاف کا مذاق اڑایا، من مانی کرتا رہا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے عقل دی اور حق و باطل کی تمیز سکھائی تو نے عقل کو بالائے طاق رکھ کر حق و باطل میں تمیز نہ کی، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے تجھے اپنا بند بنایا تو سب کا بندہ بنا رہا، ہمارا بندہ نہ بنا، تو ہم کیا جواب



دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے زمین و آسمان کو تیرا مطیع و فرمانبردار بنایا تو زندگی و نسل اور زبان و وطن کے بتوں میں گرفتار ہو گیا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ —  
 ہاں آج اس کے حضور پیشی ہے، زندگی بھر جس کی نافرمانی کرتے رہے —  
 آج کوئی سننے والا نہیں، کس سے فریاد کریں کہاں جائیں؟ — بے بسی بے بسی  
 ہے — ہاں! —



بے بسی ہو جو مجھے پریشانی اعمال کے وقت  
 دوستو کیا کہوں، اس وقت تمنا کیا ہے؟  
 کاش فریاد مری سن کے یہ فرمائیں حضور  
 ہاں کوئی دیکھو، یہ کیا شو ہے، غوغا کیا ہے؟  
 کون آفت زدہ ہے، کس پہ بلا ٹوٹی ہے؟  
 کس مصیبت میں گرفتار ہے، صدہ کیا ہے؟  
 کس سے کہتا ہے کہ لشکر خبر لیجے مری؟  
 کیوں ہے بے تاب، یہ بے چینی کا رنگ کیا ہے؟  
 اس کی بے چینی سے ہے خاطر اقدس پہ طلال  
 بے کسی کیسی ہے پوچھو! کوئی گزرا کیا ہے؟  
 یوں ملائک کریں معروض کہ اک مجرم ہے  
 اس سے پریشانی ہے بتاؤ نے کیا کیا ہے؟  
 سامنا قہر کا ہے، دفتر اعمال ہیں پیش  
 ڈر رہا ہے کہ خدا حکم سناتا کیا ہے؟



دیں گے؟ — اگر پوچھا گیا ہم نے زمین و آسمان کو تیرا مطیع و فرمانبردار بنایا تو زنگ و نسل اور زبان و وطن کے بتوں میں گرفتار ہو گیا، تو ہم کیا جواب دیں گے؟ —  
 ہاں آج اس کے حضور پیشی ہے، زندگی بھر جس کی نافرمانی کرتے رہے —  
 آج کوئی سننے والا نہیں، کس سے فریاد کریں، کہاں جائیں؟ — بے بسی سی بے بسی  
 ہے — ہاں! —



بے بسی ہو جو مجھے پریشانی اعمال کے وقت  
 دوستو کیا کہوں، اس وقت تمنا کیا ہے؟  
 کاش فریاد مری سن کے یہ فرمائیں حضور  
 ہاں کوئی دیکھو، یہ کیا شو ہے، غوغا کیا ہے؟  
 کون آفت زدہ ہے، کس پہ بلا ٹوٹی ہے؟  
 کس مصیبت میں گرفتار ہے، صدہ کیا ہے؟  
 کس سے کہتا ہے کہ اللہ خبر لیجے مری؟  
 کیوں ہے بے تاب، یہ بے چینی کا رونا کیا ہے؟  
 اس کی بے چینی سے ہے خاطر اقدس پہ نلال  
 بے کسی کیسی ہے پوچھو! کوئی گزرا کیا ہے؟  
 یوں ملائک کریں معروض کہ اک مجرم ہے  
 اس سے پریشانی ہے بتاؤ نے کیا کیا ہے؟  
 سامنا قہر کا ہے، دفتر اعمال ہیں پیش  
 ڈر رہا ہے کہ خدا حکم سناتا کیا ہے؟



آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رُسل !  
 بندہ بے کس ہے شہا! رحم میں وقفہ کیا ہے؟  
 اب کوئی دم میں گرفتارِ بلا ہوتا ہوں ،  
 آپ آجائیں تو کیا خوف ہے، کھٹکا کیا ہے؟  
 سُن کے یہ عرضِ مری، بحرِ کرمِ جوش میں اُنے  
 یوں ملائک کو ہوا ارشاد، ٹھہرنا کیا ہے؟  
 کس کو تم موردِ آفات کیا چاہتے ہو؟  
 ہم بھی تو آ کے ذرا دیکھیں، تماشا کیا ہے؟  
 اُن کی آواز پہ کر اُٹھوں میں بے ساختہ شو  
 اور تڑپ کر یہ کہوں، "اب مجھے پروا کیا ہے؟"  
 لو وہ آیا مرا حامی، مرا غمخوارِ اُمم!  
 آگئی جاں، تن بے جاں میں، یہ آنا کیا ہے؟  
 پھر مجھے دامنِ اقدس میں چھپالیں سرور  
 اور فرمائیں، "نہو! اس پہ تقاضا کیا ہے؟"  
 "بندہ آزاد شدہ ہے ہمارے در کا  
 کیسا لیتے ہو حساب، اس پہ تمہارا کیا ہے؟"





آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رُسل !  
 بندہ بے کس ہے شہا! رحم میں وقفہ کیا ہے؟  
 اب کوئی دم میں گرفتارِ بلا ہوتا ہوں ،  
 آپ آجائیں تو کیا خوف ہے، کھٹکا کیا ہے؟  
 سُن کے یہ عرضِ مری، بحرِ کرمِ جوش میں آئے  
 یوں ملائک کو ہوا ارشاد، ٹھہرنا کیا ہے؟  
 کس کو تم موردِ آفات کیا چاہتے ہو؟  
 ہم بھی تو آ کے ذرا دیکھیں، تماشا کیا ہے؟  
 اُن کی آواز پہ کر اُٹھوں میں بے ساختہ شور  
 اور تڑپ کر یہ کہوں، "اب مجھے پروا کیا ہے؟"  
 لو وہ آیا مرا حامی، مرا غمخوارِ اُمم!  
 آگئی جاں، تن بے جاں میں، یہ آنا کیلئے؟  
 پھر مجھے دامنِ اقدس میں چھپالیں سرور  
 اور فرمائیں، "نہو! اس پہ تقاضا کیا ہے؟"  
 "بندہ آزاد شدہ ہے ہمارے در کا  
 کیسا لیتے ہو حساب، اس پہ تمہارا کیا ہے؟"









